2

یکساں قومی نصاب
2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

اُردُو

جماعت دوم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُردو

جماعت دُوَم

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تجرباتی ایڈیشن

زیرِ نگرانی: **محمد رفیق طاہر**، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: **عامر ریاض**، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مُصنّف: ناصر محمود اعوان   ادارت: حمید اللہ خٹک

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
تاج ولی خان (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
ضیاالحق کاکڑ (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، کوئٹہ)
عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر، گلگت بلتستان)
ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
وجیہہ رضوی (بیکن ہاؤس سکول سسٹم، اسلام آباد)
گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
حمیرا صادق قریشی (ایف۔ جی۔ ای۔ آئی، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی کینٹ)
محمد شکیل (قومی نظام جائزہ تعلیم، وفاقی وزارتِ تعلیم و تربیت، اسلام آباد)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفند یار خان
ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل)

ڈائریکٹر مسودات: فریدہ صادق
ایکسٹرنل ریویو: حنا شعیب

نگران: ظہیر کاشر وٹو، سرفراز احمد فتیانہ

ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین
لے آؤٹ/ڈیزائننگ: محمد علی شیخ، محمد شاہد، علیم الرحمٰن

السٹریشنز: محمد علی خالد، افق جاوید، آیت اللہ
کمپوزنگ: حافظ قادر حسین، محمد جمیل کنیرا

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق	حمد (نظم)	صفحہ
۱		۱
آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	سمجھ کر سوالوں کے جواب دینا اور پسند ناپسند کا اظہار کرنا	
لفظوں کا کھیل	حروف ملا کر الفاظ بنانا	
قواعد سیکھیں	واحد جمع اور رموزِ اوقاف	
پڑھیں	ساتھ ارکان ایک منٹ میں پڑھنا، ٹیلی ویژن سے دیکھ کر تین جملے لکھنا	
کچھ نیا لکھیں	تصویر دیکھ کر تین جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویر اکٹھی کرنا	

سبق	نعت (نظم)	صفحہ
۲		۸
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	تصویر دیکھ کر اور سمجھ کر سوال کا جواب دینا	
لفظوں کا کھیل	حروف ملا کر الفاظ بنانا	
قواعد سیکھیں	الفاظ متضاد	
پڑھیں	نظم و نثر پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا	
کچھ نیا لکھیں	اشاروں کی مدد سے دیے ہوئے موضوع پر پانچ جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	اشعار لَے اور آہنگ سے سنانا	

سبق	پیارے رسول خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم	صفحہ
۳		۱۳
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	کہانی/واقعہ سُن کر مخصوص ردِعمل کا اظہار کرنا	
لفظوں کا کھیل	ابتدائی حرف تبدیل کر کے نیا لفظ بنانا	
قواعد سیکھیں	جملے میں فعل کی پہچان کرنا	
پڑھیں	اختراعی ہجّوں والے الفاظ پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر پانچ سے سات جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	لائبریری سے کتاب اپنے نام جاری کرانا	

سبق	بانو کا طوطا	صفحہ
۴		۲۰
آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	تصاویر کی مدد سے کہانی بنانا	
لفظوں کا کھیل	الفاظ کو ارکان میں توڑنا	
قواعد سیکھیں	الفاظ ترتیب دے کر جملے بنانا اور سادہ جملوں کو سوالیہ جملوں میں بدلنا	
پڑھیں	متن فہم کے ساتھ پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	جملے نقل کرنا	
آؤ کریں کام	جملے کے پہلے لفظ، آخری لفظ اور سکتے کی نشان دہی کرانا	

سبق ۵	سمجھ دار بچّہ (سُنانے کا سبق)	صفحہ ۲۸

سمجھیں اور بتائیں

- کہانی سُن کر سوالات کے جوابات زبانی دینا
- خاص نکات بیان کرنا اور ردِّعمل ظاہر کرنا
- اپنی حفاظت کرنا
- ناپسندیدہ واقعہ/حرکت/اشارے پر اُستاد کو بتانا

سبق ۶	چڑیا اور چُوہا	صفحہ ۳۳
آپ نے کیا سمجھا؟	غلط صحیح بیانات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرنا	
لفظوں کا کھیل	حروف سے نئے الفاظ بنانا	
قواعد سیکھیں	واحد جمع	
پڑھیں	عبارت پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	تصاویر دیکھ کر کہانی مکمل کرنا	
آؤ کریں کام	کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا	

جائزہ: ۱

دوسری سہ ماہی

سبق ۷	تارے (نظم)	صفحہ ۴۱
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کرنا	
لفظوں کا کھیل	معمّے سے الفاظ تلاش کرنا	
قواعد سیکھیں	کلمہ اور مہمل	
پڑھیں	نظم پڑھ کر سوالات کے زبانی جوابات دینا	
کچھ نیا لکھیں	تصاویر دیکھ کر اُن کے بارے میں تین تین جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	اِملا لکھوانا	

سبق ۸	قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ	صفحہ ۴۸
آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	سُن کر الفاظ کو ارکان میں توڑنا	
لفظوں کا کھیل	حروف سے الفاظ بنانا	
قواعد سیکھیں	حروفِ جار	
پڑھیں	عبارت پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	سوالیہ جملے بنا کر لکھنا	
آؤ کریں کام	تقریر کرنا	

Not for Sale

سبق ۹ — سیر ایک شہر کی (سُنانے کا سبق) — صفحہ ۵۶

سمجھیں اور بتائیں

- سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا
- خاص نکات بیان کرنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا

سبق ۱۰ — محنت کرنے والے — صفحہ ۵۹

آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
مل کر کریں بات	اردگرد کے بارے میں بات کرنا
لفظوں کا کھیل	ارکان کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	اسم اور فعل
پڑھیں	عبارت پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تصاویر دیکھ کر جملے لکھنا
آؤ کریں کام	پسند کے پیشے کا حلیہ اختیار کرنا اور جملے ادا کرنا

جائزہ: ۲

سبق ۱۱ — آؤ بجلی بچائیں (سُنانے کا سبق) — صفحہ ۶۸

- کہانی سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا
- خاص نکات بیان کرنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا
- روزمرّہ زندگی میں بجلی اور پانی وغیرہ کے درست استعمال کی آگاہی حاصل کرنا

سبق ۱۲ — میرا پیارا وطن (نظم) — صفحہ ۷۰

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
مل کر کریں بات	اشعار سُنانا اور تصویر پر ردِ عمل کا اظہار کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ میں آوازوں (ی، ے) کی پہچان کرنا
قواعد سیکھیں	فاعل، فعل اور مفعول
پڑھیں	نظم و نثر میں تمیز کر کے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	گھر کا پتا لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر کرنا

Property of FCTB Not for Sale

سبق ۱۳ — آؤ مل کے درخت لگائیں — صفحہ ۷۶

آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
مل کر کریں بات	درختوں کی دیکھ بھال پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	سُن کر درست تلفظ کا اِدراک کرنا اور الفاظ پر اعراب لگانا
قواعد سیکھیں	فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کی پہچان کرنا، الف بائی ترتیب
پڑھیں	عبارت پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	سکول کا پتا لکھنا
آؤ کریں کام	سکول میں پودے لگانا

سبق ۱۴ — صفائی کا رکھیں خیال — صفحہ ۸۳

آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
مل کر کریں بات	سن کر کہانی سمجھنا اور سوالوں کے جواب دینا
لفظوں کا کھیل	معمّے سے الفاظ تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	رموزِ اوقاف
پڑھیں	لفظی گنتی پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	سماجی ضروریات کی مختصر ہدایات لکھنا
آؤ کریں کام	گتّے کے ڈبّے سے کوڑا دان بنانا، کمرہ جماعت میں صفائی کا خیال رکھنا

سبق ۱۵ — ساری دُنیا اپنا گھر ہے (نظم) — صفحہ ۹۰

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
مل کر کریں بات	کہانی کے عنوان سے کہانی کا اندازہ لگانا
لفظوں کا کھیل	حروف تبدیل کر کے نئے الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	جملوں میں زمانہ پہچاننا
پڑھیں	مُکالمہ سمجھنا
کچھ نیا لکھیں	لفظی گنتی لکھنا
آؤ کریں کام	چارٹ تیار کرنا

سبق ۱۶ — علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (سنانے کی کہانی) — صفحہ ۹۹

سمجھیں اور بتائیں

- کہانی سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا
- خاص نکات بیان کرنا اور ردِعمل ظاہر کرنا

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷ — کھیلیں آنکھ مچولی — صفحہ ۱۰۱

آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
مل کر کریں بات	کہانی سُن کر درست تلفظ سے دہرانا اور سُن کر ہدایات پر عمل کرنا
لفظوں کا کھیل	لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا
قواعد سیکھیں	فعل امر و نہی
پڑھیں	لفظی گنتی پڑھ کر ہندسوں میں گنتی لکھنا
کچھ نیا لکھیں	پانچ جملے لکھنا
آؤ کریں کام	مقامی کھیل کھیلنا

جائزہ: ۳

سبق		صفحہ
۱۸	**دوستی ہو تو ایسی**	۱۰۸
آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	سُن کر ہدایات پر عمل کرنا	
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب	
قواعد سیکھیں	الفاظ متضاد	
پڑھیں	کہانی پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا	
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر پانچ جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	دوستی کارڈ تیار کرنا	

سبق		صفحہ
۱۹	**صُبح کی سیر (نظم)**	۱۱۴
آپ نے کیا سمجھا؟	مصرعے ملانا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر کہانی سُنانا	
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب	
قواعد سیکھیں	الف بائی ترتیب اور منفی جملے	
پڑھیں	نظم پڑھ کر سوالوں کے زبانی جواب دینا	
کچھ نیا لکھیں	اشاروں کی مدد سے پانچ جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	فعل امر و نہی کے جملے بولنا اور سمجھنا	

سبق		صفحہ
۲۰	**ایک سواری بڑی پیاری**	۱۲۰
آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	گفت گو سُن کر باہمی ربط کو سمجھنا	
لفظوں کا کھیل	لفظ سے نیا لفظ بنانا	
قواعد سیکھیں	امالہ	
پڑھیں	ہدایات سمجھ کر پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	کمرہ جماعت میں بہتر نظم و ضبط کے لیے ہدایات لکھنا	
آؤ کریں کام	تحفہ دینے اور شکریہ کہنے کی مشق کرنا	

سبق		صفحہ
۲۱	**چلو! میلا دیکھیں (سنانے کی کہانی)**	۱۲۷
سمجھیں اور بتائیں	• کہانی سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا • خاص نکات بیان کرنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا	

سبق		صفحہ
۲۲	**ٹوٹ بٹوٹ کی کار (نظم)**	۱۲۹
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا	
مل کر کریں بات	پسند ناپسند پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	معمّے میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنا	
قواعد سیکھیں	واحد جمع	
پڑھیں	پڑھ کر پہیلیاں بوجھنا	
کچھ نیا لکھیں	تصویر پر پانچ جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	ٹریفک کے اشاروں کی پابندی ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا	

سبق ۱

حمد

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ۷۰ کثیر الاستعمال ارکان درستی سے پڑھ سکیں۔
- ٹیلی ویژن، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔
- واحد سے جمع بنا سکیں۔
- جملوں میں رموزِ اوقاف ختمہ اور سکتہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔
- اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند ناپسند اور دلچسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ خالق کا مطلب ہے: ''پیدا کرنے والا''

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

تلفّظ سیکھیں

حمد

رَحمت	عَجَب	ہِمّت	عِزّت	عِلم	دَولت

اللہ تُو ہے رَحمت والا
نام ہے تیرا بَرکَت والا
دیتی ہے ہر چیز گواہی
پاک ہے تیری ذات اِلٰہی
تُو ہی مالِک تُو ہی رَبّ ہے
مَولا! تیری شان عَجَب ہے
چاند اور سُورَج، پھُول اور تارے
تُو نے بنائے کِتنے پیارے
ہم کو سِیدھی راہ دِکھانا
نیکی کے رستے پہ چلانا
ہِمّت دینا، عِزّت دینا
عِلم کی یا رب! دَولت دینا
(ساقی جاوید)

ٹھہریں اور بتائیں

- ہر چیز کس بات کی گواہی دیتی ہے؟
- ہماری بگڑی ہوئی بات کون بناتا ہے؟

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ کا نام برکت والا ہے۔
- ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور دوسروں کے لیے دُعا مانگتے ہیں۔
- دنیا کی ہر شے اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔

برائے اساتذہ کرام: نظم تلفّظ، لے اور آہنگ سے پڑھائیں۔ بچّوں کو الفاظ کے درست تلفّظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچّوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اُسے "حمد" کہتے ہیں۔ تمام بچّوں کو نظم خوانی کا برابر موقع دیا جائے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
برکت	نعمت کا زیادہ ہو جانا	مَولا	مالک، آقا
شان	مرتبہ	عَجَب	عجیب، انوکھا
گواہی	ثبوت	رب	پالنے والا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ مثال کے مطابق کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
اللہ تُو ہے رَحمت والا	پاک ہے تیری ذات الٰہی
دیتی ہے ہر چیز گواہی	نام ہے تیرا برکت والا
چاند اور سورج، پھول اور تارے	عِلم کی یاربّ دولت دینا
ہمّت دینا، عزّت دینا	تُو نے بنائے کتنے پیارے

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کس کی ذات کو رحمت والا کہا گیا ہے؟

....

(ب) اس نظم میں اللہ تعالیٰ کے کون کون سے نام آئے ہیں؟

....

(ج) بتائیں اس نظم کو حمد کیوں کہا گیا ہے؟

....

برائے اساتذہ کرام

''نئے الفاظ'' دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تا کہ وہ روز مرّہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ ''نئے الفاظ'' کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ معانی اخذ کرانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرائیں۔...... ''آپ نے کیا سمجھا؟'' کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے پہلے بچوں سے حمد سنیں، پھر سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کروائیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب دیں۔ (زبانی)

- مکان کے سامنے کیا کچھ نظر آ رہا ہے؟
- درختوں کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- اس تصویر میں آپ کو کیا پسند ہے اور کیا نہیں؟ وجہ بتائیں۔

برائے اساتذۂ کرام

''مل کر کریں بات'' میں دی ہوئی تصویر پر غور کرنے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دینے کا موقع دیں۔ خیال رکھیں کہ ہر بچے کو بولنے کا موقع ملے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ تصاویر پر غور کریں اور مثال کے مطابق معمّے میں سے ان تصاویر کے نام ڈھونڈ کر اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور نیچے لکھیں۔

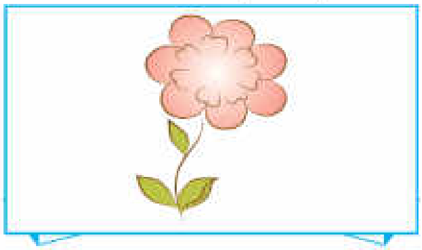

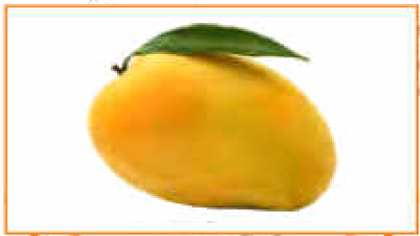

پھ	و	ل	ک	م	ا
ج	آ	م	ن	و	کھ
آ	ڑ	و	س	ل	ف
گ	ا	ج	ر	ی	پ

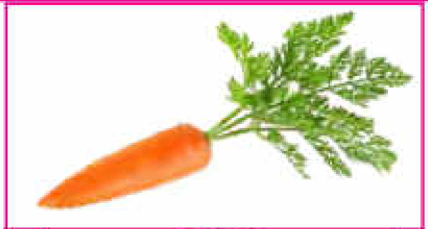

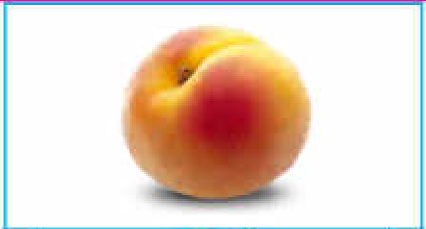

مثال: ۱۔ ......پھول...... ۲۔ .... ۳۔ ....

۴۔ .... ۵۔ ....

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں، ان میں ختمہ (۔) اور سکتہ (،) کو نمایاں کیا گیا ہے۔

- میں نے آم، انار، سیب اور انگور کھائے۔
- ہاتھ، پاؤں، کان اور آنکھیں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں ختمہ اور سکتہ کا نشان لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

کتاب کاپی اور پنسل بستے میں رکھ دیں

ہوا پانی سورج چاند اور تارے اللہ تعالیٰ نے بنائے

نیلے پیلے اور سبز رنگ کی پنسلیں لاؤ

۷۔ مثال کے مطابق لکیر کے ذریعے سے واحد الفاظ کو اُن کی جمع سے ملائیں۔

واحد	جمع
پرندہ	انڈے
دروازہ	مرغے
طوطا	دروازے
مرغا	طوطے
انڈا	پرندے

برائے اساتذہ کرام

''قواعد سیکھیں'' میں سوال نمبر ۶ کے تحت بچوں کو ختمہ اور سکتہ کا تصور دیں۔ انھیں بتائیں کہ جب کوئی جملہ مکمل ہو جائے تو اس کے آخر میں ختمہ (۔) کا نشان لگاتے ہیں۔ اس طرح بچوں کو سکتہ (،) کا تصور دیتے ہوئے بتائیں کہ یہ علامت ایک چھوٹے سے وقفے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جہاں یہ علامت استعمال ہوتی ہے وہاں تھوڑا سا ٹھہر کر آگے بڑھتے ہیں۔ تختۂ تحریر پر مختلف جملے لکھیں اور ختمہ اور سکتہ کی علامتیں لگا کر واضح کریں۔ سوال نمبر ۷ کے تحت بچوں کو فلیش کارڈ پر ''پرندہ، پرندے''، ''انڈہ، انڈے'' کا تصور دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

پڑھیں

۸۔ دیے ہوئے ارکان ایک منٹ میں پڑھیں۔

با	پا	تا	ٹا	جا	چا	دا	را	سا	شا
صا	طا	عا	فا	کا	گا	لا	ما	نا	وا
ہا	بو	پو	تو	ٹو	جو	چو	خو	دو	رو
سو	شو	طو	عو	غو	فو	لو	مو	نو	ہو
بے	پے	تے	ٹے	جے	خے	دے	ڈے	رے	سے
لے	نے	ہے	بی	پی	تی	ٹی	جی	چی	دی
ڈی	سی	فی	قی	کی	گی	لی	می	نی	ہی

۹۔ ٹیلی ویژن (ٹی۔وی) سے کوئی سے تین جملے پڑھیں یا سنیں اور دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔

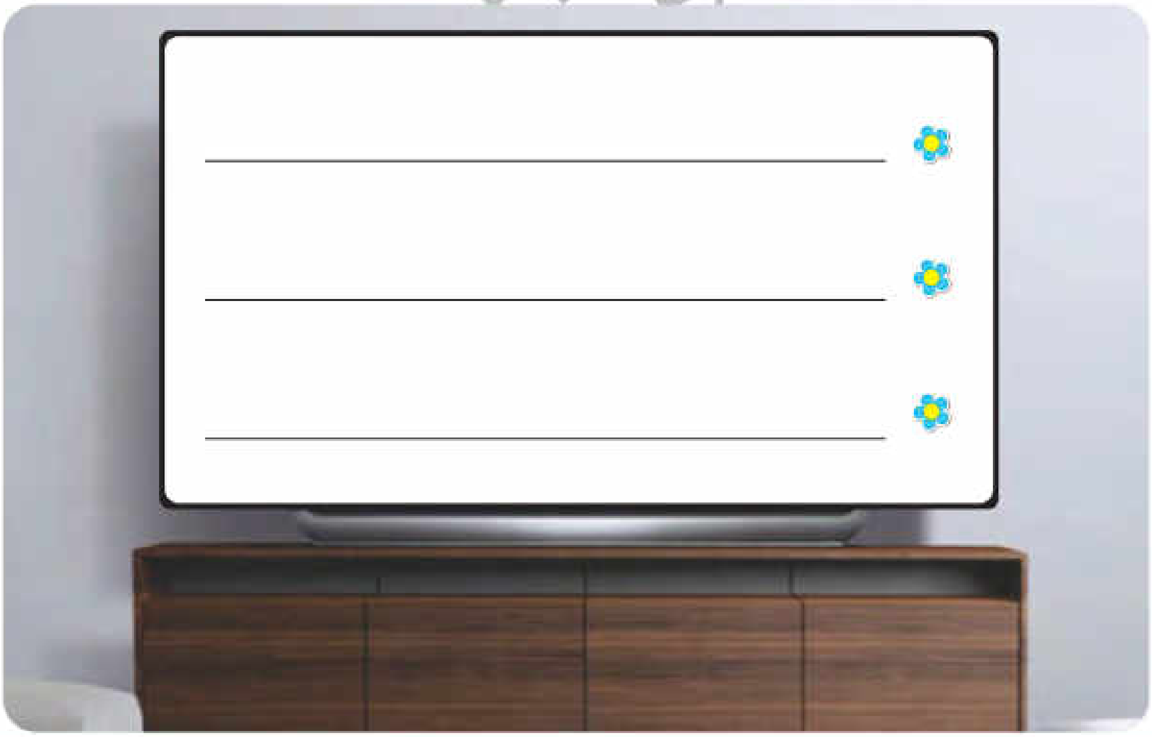

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ میں کثیر الاستعمال ارکان دیے گئے ہیں، بچوں کو یہ ارکان ایک منٹ میں پڑھنے چاہئیں۔
بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ گھر میں ٹیلی ویژن سے کوئی سے تین جملے پڑھیں یا سنیں اور پھر دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویر کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

۱: ______________________________

۲: ______________________________

۳: ______________________________

آؤ کریں کام

۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصویریں اکٹھی کریں اور اپنی پسند کی پانچ تصویریں اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

سبق ۲

نَعْت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- آہنگ اور لَے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نعتیں سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- انفرادی آوازیں سُن کر ان کی آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں، مثلاً ''ن+ا+ن''، سُنیں تو اِنھیں ملا کر لفظ ''نان'' بنا سکیں۔ (توڑ سے جوڑ)
- سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔
- نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ ہمارے لیے کون سا دین لائے؟
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو رحمۃ للعالمین کہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے تمام جہانوں کے لیے رحمت۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نَعْت

تلفّظ سیکھیں

اُصُول	ہِدایت	عَمَل	عَرْش

دِلوں کے سہارے ہمارے نبیؐ
ہمیں اپنی جاں سے ہیں پیارے نبیؐ

وہ اللہ کے آخری ہیں رسولؐ
سِکھائے ہمیں زِندگی کے اُصُول

ہِدایت کا رستہ دِکھایا ہمیں
بُرے راستے سے بچایا ہمیں

ہمارے لیے لائے رَب کی کِتاب
عَمَل کے لیے جو ہے سب کی کِتاب

ہُوئے عَرْش پر رَب سے وُہ ہم کلام
ہزاروں دُرُوْد اُن پہ، لاکھوں سلام

خُدا سے ہماری یہی ہے دُعا
محمدؐ کے رستے پہ سب کو چلا

(خواجہ عابد نظامی)

ہم نے سیکھا

- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ہدایت کا رستہ دکھایا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- جان سے پیارا کس ہستی کو کہا گیا ہے؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کس سے ہم کلام ہوئے؟

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو بتائیں کہ نعت ایسی نظم کو کہتے ہیں، جس میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی تعریف بیان کی گئی ہو اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی صفات کا ذکر کیا گیا ہو۔ نظم پہلے خود تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔ پھر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔
بچوں کو معراج کا واقعہ سُنائیں۔ انھیں بتائیں کہ معراج کے موقعے پر ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔

نوٹ

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
راہ نمائی، راستہ دکھانا	ہِدایت	طریقے	اُصول
آسمانوں سے اوپر وہ جگہ جہاں اللہ تعالیٰ کا تخت ہے	عَرش	آپس میں بات کرنا	ہم کلام ہونا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

دُرُود — جاں — رستہ — رب

(الف) ہمیں اپنی ________ سے ہیں پیارے نبیؐ

(ب) ہدایت کا ________ دکھایا انھوں نے

(ج) ہمارے لیے لائے ________ کی کتاب

(د) ہزاروں ________ اُن پہ، لاکھوں سلام

برائے اساتذۂ کرام

''نئے الفاظ'' دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرّہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ ''نئے الفاظ'' کے تحت الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ معنی اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرائیں۔ ''آپ نے کیا سمجھا؟'' کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے پہلے بچوں سے نعت سنیں، پھر سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کروائیں۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کس ہستی کو دِلوں کا سہارا کہا گیا ہے؟

____

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمارے لیے کون سی کتاب لائے؟

____

(ج) اس نظم کو نعت کیوں کہا گیا ہے؟

____

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور بتائیں کہ اس میں کیا دِکھایا گیا ہے؟ اگر آپ اس بچّے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ (زبانی)

برائے اساتذہ کرام

''مل کر کریں بات'' کے تحت تصویر میں دی ہوئی صورتِ حال پر بچوں سے بات چیت کریں۔ ان سے پوچھیں کہ اس صورتِ حال میں وہ کیا کریں گے؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ حروف کی آوازیں سنیں، انھیں ملا کر لفظ بنائیں اور سامنے لکھیں۔

الفاظ	حروف				
	م	ح	ب	ب	ت
	م	ح	ت	ر	م
	ا	س	ل	ا	م
	ا	ص	و	ل	
	ر	ح	م	ت	

قواعد سیکھیں

تصاویر اور ان کے نیچے دیے گئے الفاظ ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔

صبح

شام

۶۔ مثال کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(الف) ''اوپر'' کا متضاد ہے:

☐ سامنے　☑ نیچے　☐ برابر　☐ چھوٹا

(ب) ''سرما'' کا متضاد ہے:

☐ بہار　☐ خزاں　☐ گرما　☐ برسات

(ج) ''اچھا'' کا متضاد ہے:

☐ بُرا ☐ بھلا ☐ خُوب ☐ نیک

(د) ''فائدہ'' کا متضاد ہے:

☐ نفع ☐ نقصان ☐ بہتر ☐ پاک

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۶ دی ہوئی مثال کے ذریعے سے متضاد الفاظ کا تصور دیں۔ فلیش کارڈز کے ذریعے سے ''سرما، گرما''، ''اچھا، برا''، ''فائدہ، نقصان'' متضاد الفاظ کی پہچان کرائیں۔
بچوں کو بتائیں کہ جو الفاظ معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے اُلٹ ہوں، انھیں متضاد الفاظ کہتے ہیں۔

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی نظم پڑھ کر سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

پیارے پیارے نبیؐ ہمارے — ہم کو اَپنی جان سے پیارے
وہ آئے تو ہوا سویرا — دُور ہوا دُنیا کا اَندھیرا
میرے آقا، میرے مولا — سب دُکھیوں کے دِل کا سہارا
اُن کا سیدھا رَوشن رَستہ — جو بھُولے گا، وُہ بھٹکے گا
اُن کی راہ پہ چلنے والا — ہم سب کی آنکھوں کا تارا

(راجا رشید محمود)

(الف) ہمیں کون اپنی جان سے پیارا ہے؟

(ب) اس نظم میں آقا کسے کہا گیا ہے؟

(ج) ہماری آنکھوں کا تارا کون لوگ ہیں؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ میں دی ہوئی نظم بچوں سے پڑھوائیں، انھیں نظم پر غور کرنے کا موقع دیں۔ بعد ازاں سوالات کے جوابات زبانی سُنیں۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے متعلق پانچ جملے لکھیے۔
(والد کا نام، والدہ کا نام، پیدائش کا شہر، نیکی کی طرف بُلانا، آسمانی کتاب لانا)

____

____

____

____

آؤ کریں کام

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸۔ اشارے پچھلی جماعت میں موجود سبق آخری رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اعادہ کے طور پر دیے گئے ہیں، ان کے مطابق بچوں کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیں اور اپنی راہ نمائی میں سرگرمی مکمل کروائیں۔

۹۔ نعت زبانی یاد کریں اور گروہ بنا کر ایک دوسرے کو نعت کے اشعار لَے اور آہنگ سے سُنائیں۔ آخر میں بتائیں کہ کون سا شعر آپ کو سب سے اچھا لگا؟

سبق
۳

پیارے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مختصر کہانی سُن کر اس کے خاص نکات زبانی سُنا سکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سُن کر مخصوص ردِّعمل کا اظہار کر سکیں۔
- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں، مثلاً "راگ" سے /ر/ ہٹا کر /س/ لگا کر "ساگ"۔
- ایک منٹ میں کم از کم چالیس (۴۰) اختراعی ہجّوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔
- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔
- پانچ سے سات جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے تحریر کر سکیں۔
- لائبریری میں اپنی پسند کی کتاب منتخب کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام کیا ہے؟
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں کس بات کی تعلیم دی؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے زندگی کے ۵۳ سال مکہ اور ۱۰ سال مدینہ منوّرہ میں گزارے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

پیارے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

تلفّظ سیکھیں

مِہربان	مَحَبَّت	شَفقَت	گود	باہَر	لَپک

ہمارے پیارے نبی کا نام حضرت محمد رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہت مِہربان تھے۔ ہر ایک سے مَحَبَّت کرتے۔ بچّوں پر تو خاص شَفقَت فرماتے۔ بچّے ملتے تو مُسکرا کر اُنھیں سلام کرتے۔ اُن کا حال پوچھتے۔ اُنھیں گود میں اٹھاتے۔ اُن سے پیار بھری باتیں کرتے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچّوں سے کیسا سلوک فرماتے؟

لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خِدمت میں مَوسم کا نیا پھل لاتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یہ پھل سب سے پہلے بچّوں کو دیتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کبھی کبھی سَفَر کے لیے مَدینہ مُنَوَّرہ سے باہَر تشریف لے جاتے۔ جب سفر سے واپَس مَدینہ مُنَوَّرہ آتے تو راستے

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفّظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے بارے میں بچوں کو بتائیں۔

میں بچّوں کو دیکھ کر اپنی سواری روک لیتے۔ بڑی محبّت سے اُنھیں سواری پر بٹھاتے۔ کسی کو اپنے آگے اور کسی کو پیچھے۔ بچّے بھی آپ خاتم النبیین ﷺ سے بہت محبّت کرتے۔ جہاں آپ خاتم النبیین ﷺ کو دیکھتے، لپک کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس پہنچ جاتے۔

اللہ کے پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ خود بھی بچّوں سے پیار کرتے اور دوسروں کو بھی پیار کرنا سکھاتے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا اور بڑوں کی عزّت نہیں کرتا، اُس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔*

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ خاتم النبیین ﷺ سفر سے واپس آتے تو کیا کرتے؟

ہم نے سیکھا

- آپ خاتم النبیین ﷺ بہت مہربان تھے۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ بچّوں پر خاص شفقت فرماتے تھے۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں بچّوں سے پیار کرنا سکھایا ہے۔

*(سنن ترمذی، جلد سوم حدیث نمبر ۱۹۱۹)

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دوڑ کر جانا	لپکنا	پیار	شفقت
احترام	عزّت	رحم دل	مہربان

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری .... ہیں۔

(ب) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ موسم کا نیا پھل سب سے پہلے .... کو دیتے۔

(ج) جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا اور .... کی عزّت نہیں کرتا، اُس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

برائے اساتذہ کرام

''نئے الفاظ'' کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ ''لپکنا'' کا مفہوم مثال دے کر سمجھائیں۔

''آپ نے کیا سمجھا؟'' کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بچوں سے ملتے تو کیا کرتے؟ کوئی دو باتیں لکھیں۔

(ب) سفر سے واپسی پر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بچوں کو دیکھ کر کیا کرتے؟

(ج) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مبارک زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مِل کر کریں بات

۴۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سُنیں، اِس کے اہم نکات زبانی سنائیں نیز بتائیں کہ آپ نے اِس واقعہ سے کیا سیکھا؟ (زبانی)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کی ہے۔ ایک مرتبہ صحابہؓ نے چڑیا کے گھونسلے سے اُس کے بچے اُٹھا لیے۔ چڑیا سر پر منڈلانے لگی۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے پوچھا کہ یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا: "یا رسول اللہ! (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) ہم نے اِس کے بچے اُٹھا لیے ہیں۔" آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: "جاؤ! بچوں کو گھونسلے میں واپس رکھ دو۔" یہ سُن کر صحابہؓ نے فوراً چڑیا کے بچے گھونسلے میں واپس رکھ دیے۔*

* "دلائل النبوۃ" از امام بیہقی

برائے اساتذہ کرام: "مل کر کریں بات" دیا ہوا واقعہ بچوں کے پڑھنے کے لیے نہیں ہے۔ اساتذہ پڑھ کر سنائیں گے، جب کہ بچے غور سے سنیں گے اور اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے لفظوں کا پہلا رُکن تبدیل کر کے تین تین نئے الفاظ بنائیں۔

مثال:	موڑا	جوڑا	توڑا	گھوڑا
	کھال	________	________	________
	روٹی	________	________	________

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں فعل کو نمایاں کیا گیا ہے۔

- اسد کتاب **پڑھتا ہے۔**
- فاطمہ خط **لکھتی ہے۔**

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چن کر "فعل" کے کالم میں لکھیں۔

جملے	فعل
عمران نے روٹی کھائی۔	
فوزیہ نے پانی پیا۔	
رابعہ نے نماز پڑھی۔	
بچوں نے کرکٹ کھیلی۔	
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	

برائے اساتذہ کرام: "لفظوں کے کھیل" میں بچے اپنی پسند کے الفاظ بنا سکتے ہیں۔

پڑھیں

۷۔ دیے ہوئے بے معنی لفظوں کو رَوانی سے پڑھیں۔

ساغا	توخو	خازا	روغو	تاگھا
مونو	باتا	حابھی	جاش	کھاڑے
ساچے	باطو	گھاتھے	ٹارے	جاتھے
گھوطے	گاجے	ٹاگھو	ضاطا	فوژا
طوگو	کھاگا	پاثا	تھوٹا	گوطا
سوغو	جاحی	ہاشا	ظودھو	جوگھا
روکھو	سوبو	تھوعا	توفی	ساکا
چاگے	کھاچے	تھاگے	راٹ	جاکی

برائے اساتذہ کرام: ”پڑھیں“ کے تحت دیے ہوئے بے معنی الفاظ بچوں کو ایک منٹ میں پڑھنے چاہییں۔ بے معنی یا اختراعی ہجوں والے الفاظ پڑھانے کا مقصد بچوں کو رَٹے سے نجات دلانا ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ ”پیارے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی پیاری باتیں“ کے موضوع پر ایک پیراگراف لکھیں۔ جو پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔

آؤ کریں کام

۹۔ اپنے سکول یا کمرہ جماعت کی لائبریری سے اپنی پسند کی کتاب منتخب کریں۔ یہ کتاب اپنے نام جاری کروائیں۔

برائے اساتذہ کرام: ”قواعد سیکھیں“ کے تحت بچوں کو فعل کا تصوّر دیں۔ سبق میں دیے افعال کی نشان دہی کروائیں۔ اس تصوّر کی پختگی کے لیے جماعت میں یا جماعت سے باہر ہونے والے افعال کی مثالیں دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ لفظ جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا ظاہر ہو ”فعل“ کہلاتا ہے۔

سکول میں لائبریری نہ ہونے کی صورت میں کمرہ جماعت میں عارضی لائبریری بنا کر سرگرمی کروائی جائے۔ عارضی لائبریری کے لیے بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک کتاب لائیں۔ بچوں کی کتابوں سے عارضی لائبریری تشکیل دیں۔ بچوں کو اپنی پسند کی کتابیں منتخب کرنے کا موقع دیں اور اُن کی پسند کی کتابیں ان کے نام پر جاری کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق
۴

بانو کا طوطا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں، مثلاً: ''پانی'' میں ''پا'' اور ''نی''۔
- تصویری کہانی پر گُفت گُو کر سکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- جملوں میں رُموزِ اوقاف کا درست استعمال کر سکیں۔
- جملوں کو رُموزِ اوقاف کے ساتھ خوش خط نقل کر سکیں۔
- بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتّب کر سکیں۔
- سوالیہ جملے بنا سکیں۔
- چھپائی کے مزید پیچیدہ تصوّرات کی درست نشان دہی کر سکیں۔ (جملے میں پہلا لفظ، جملے کا آخری لفظ، سکتہ یا سوالیہ نشان)

سوچیں اور بتائیں

- پالتو جانور کسے کہتے ہیں؟ مثالیں دیں۔
- طوطا کس رنگ کا ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- طوطے انسانوں کی نقل اُتار سکتے ہیں۔ انھیں بات کرنا سکھایا جائے تو وہ بات بھی کر سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں، تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

بانو کا طوطا

تلفظ سیکھیں

ٹیں	چونچ	مٹکا	بھلی	رونق	پٹّی

"ٹیں، ٹیں، ٹیں۔" ذرا سُننا یہ کس کی آواز ہے۔ آہا! یہ تو بانو کا طوطا ہے۔ کتنا پیارا اور خُوب صُورت ہے یہ طوطا۔ ہَرا ہَرا رنگ ہے۔ گول گول آنکھیں۔ چونچ آگے سے مُڑی ہوئی اور دُم لمبی۔ گلے میں سیاہ پٹی بنی ہوئی ہے۔ لگتا ہے مالا پہن رکھی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- طوطے کے گلے میں مالا کس چیز کو کہا گیا ہے؟

پیارے اساتذہ کرام

سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ لفظ "ٹیں" میں "یے" سے ماقبل حرف (ٹ) پر زبر یا زیر نہیں ہے۔ بچوں کو پالتو جانوروں کا خیال رکھنے کی تلقین کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

بانو کا طوطا بیٹھی بیٹھی باتیں کرتا ہے۔ کوئی گھر میں داخل ہو تو سلام کرتا ہے۔ باہر جائے تو خُدا حافظ کہتا ہے۔ بانو پُوچھتی ہے: ''طوطے میاں! آم کھاؤ گے؟'' طوطا جواب دیتا ہے: ''جی ہاں، جی ہاں۔'' بانو اُسے آم دیتی ہے۔ طوطا آنکھیں مٹکا کر کہتا ہے: ''شُکریہ۔''

بانو کہتی ہے: ''خَیر ہو۔''

طوطا بھی کہتا ہے: ''خَیر ہو۔''

طوطے میاں کی باتیں سب کو بھلی لگتی ہیں۔ سب اُس سے پیار کرتے ہیں۔ اُس کا خیال رکھتے ہیں۔ طوطے میاں کے دَم سے گھر میں رَونق ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- بانو کے گھر میں رونق کیوں ہے؟

ہم نے سیکھا

- طوطا خوب صورت پالتو پرندہ ہے۔
- پالتو جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آہا	تعریفی کلمہ	بھلی	اچھی
خیر	سلامتی، بہتری	کے دَم سے	کی وجہ سے

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست جواب کے سامنے (✓) لگائیں۔

- طوطے کی آواز ہے:

☐ ٹیں ٹیں ☐ قیں قیں ☐ ٹراں ٹراں ☐ کائیں کائیں

- بانو کے طوطے کا رنگ ہے:

☐ پیلا ☐ نیلا ☐ سبز ☐ لال

- طوطے کی سیاہ پٹّی بنی ہوئی ہے:

☐ گردن پر ☐ پاؤں پر ☐ سر پر ☐ پروں پر

برائے اساتذہ کرام: ''نئے الفاظ'' دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ حرف تحسین ''آہا'' کو جملے میں استعمال کر کے مفہوم واضح کریں۔ ''آپ نے کیا سمجھا؟'' کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔

Web version of PCTB Not for Sale book

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بانو کے طوطے کی شکل اور صورت کیسی ہے؟

(ب) بانو کا طوطا کب سلام کرتا ہے؟

(ج) طوطے کی وجہ سے گھر میں کیوں رونق ہے؟

(د) ہم پالتو جانوروں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟ کوئی سی دو باتیں لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ گروپ بنا کر اپنے اُستاد کی مدد سے دی ہوئی تصویروں پر کہانی بنائیں۔

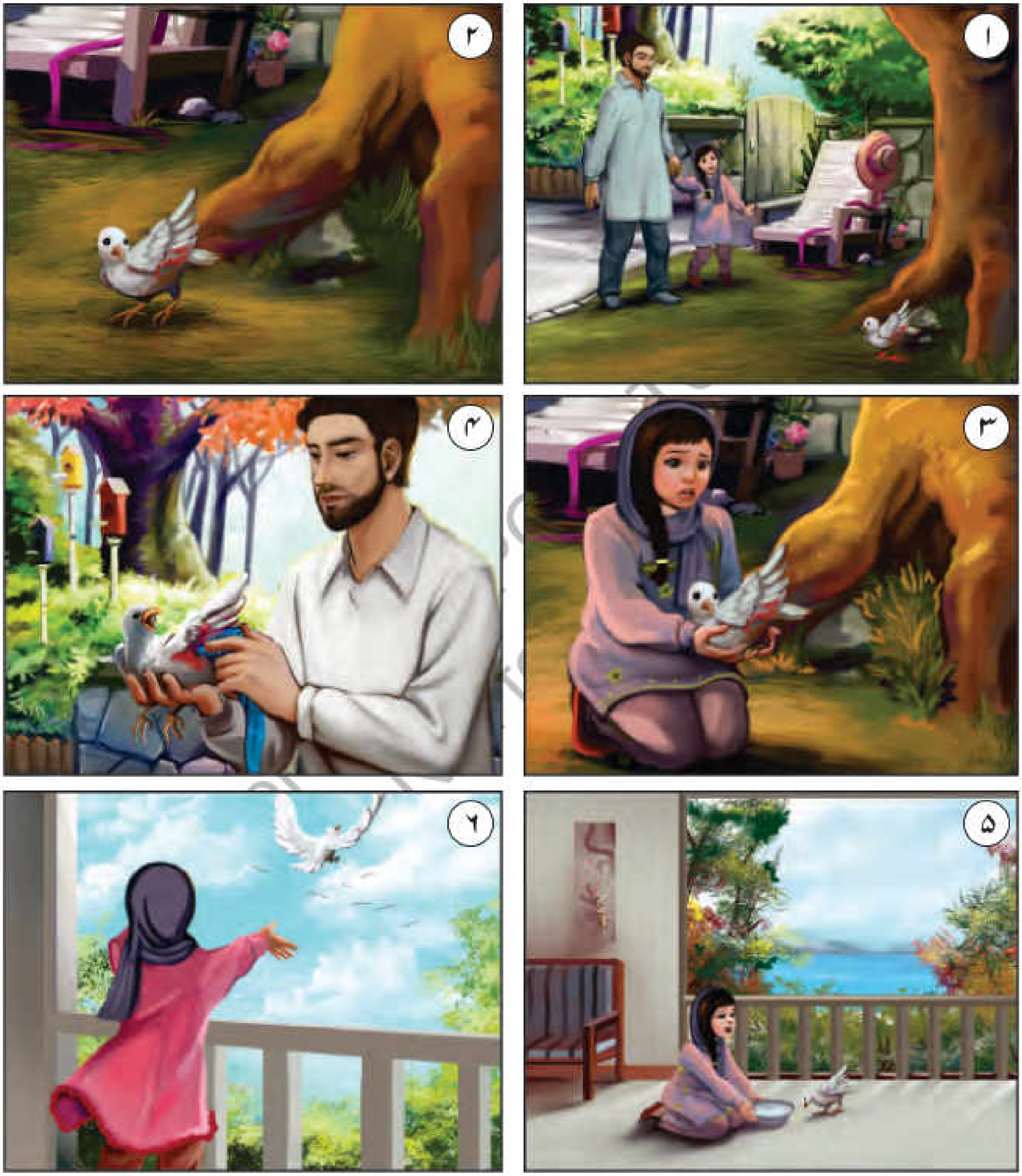

برائے اساتذۂ کرام: تصاویر کی مدد سے بچوں کو کہانی بنانے میں مدد دیں۔ اشارات برائے تصاویر: (*) ماریہ نے ایک زخمی پرندہ دیکھا۔ (*) ماریہ اُسے اُٹھا کر گھر لے آئی اور اپنے ابا جان کی مدد سے اُس کی مرہم پٹی کی۔ (*) پرندے کا زخم ٹھیک ہوا تو اُس کی پٹی اتار دی۔ (*) ماریہ نے پرندے کو اُڑا دیا۔

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سُنیں اور مثال کے مطابق اِنھیں ارکان میں توڑیں۔

مثال: دروازہ	در وا زہ
بِلّی	______
پاکستانی	______
مالِک	______
ہمسایہ	______

قواعد سیکھیں

۶۔ مثال کے مطابق بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے دوبارہ لکھیں۔

بے ترتیب الفاظ	جملے
ہے یہ پھُول سفید	یہ سفید پھُول ہے۔
ہے پڑھا میں سبق نے	
نے احمد رکھی پال بکری ہے	
تھے خاموش لڑکے سب	
آم لڑکیاں رہی ہیں کھا	

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو بے ترتیب الفاظ سے جملہ بنانے کی مشق کروائیں۔ انھیں بتائیں کہ جملے میں الفاظ کی ترتیب آگے پیچھے کرنے سے بات سمجھ میں نہیں آتی۔ اس لیے جملہ لکھتے ہوئے الفاظ کی ترتیب کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مشق کے لیے مزید جُملے کاپیوں پر لکھوائے جائیں۔

Web version Not for Sale

۷۔ دیے ہوئے جملوں کو دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے سوالیہ جملوں میں لکھیں۔

کب | کیسے | کہاں | کون | کیوں

مثال:	
بچّے کراچی جارہے ہیں۔	بچّے کہاں جارہے ہیں؟
وہ میری امّی ہے۔	
علی ریل گاڑی پر لاہور گیا۔	
ہم کشمیر سیر کے لیے جائیں گے۔	
فاطمہ کل سکول گئی۔	

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی عبارت پڑھیں اور آخر میں سوال کا جواب زبانی دیں۔

تفریح کی گھنٹی بجی۔ بچّے اپنے کمروں سے نکلے اور کھیل کے مَیدان میں جاکر کھیلنے لگے۔ کھیل کے دَوران میں ایک بچّہ بھاگتے ہوئے اچانک گر گیا۔ اُس کی ٹانگ پر چوٹ لگ گئی۔ بچّوں نے اُستانی جی کو بتا دیا۔ اُستانی جی فوراً آئیں۔ اُنھوں نے رُوئی کی مدد سے بچّے کا زخم صاف کیا، دوا لگائی اور پٹّی کر دی۔

سوال: اُستانی جی نے زخمی بچّے کا علاج کس طرح کیا؟

کچھ نیا لکھیں

۹۔ رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بچّوں کے کسی رسالے یا کتاب میں سے کوئی سے پانچ جملے خوش خط نقل کریں۔

آؤ کریں کام

۱۰۔ سبق میں سے کچھ جُملے منتخب کریں اور جوڑیوں میں ایک دوسرے سے جُملے کا پہلا لفظ، آخری لفظ اور سکتے کی علامت کی نشان دہی کروائیں۔ جو جتنے درست جواب دے گا، اُسے اتنے نمبر ملیں گے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں دی ہوئی سرگرمی میں بچّے کئی طرح کے جملے بنا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر "فاطمہ کہاں گئی؟" "فاطمہ کب سکول گئی؟" سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی عبارت بچّوں کو فہم کے ساتھ پڑھنی چاہیے۔ پڑھنے کے بعد سوال کا زبانی جواب لیں۔ سوال نمبر ۱۰ حل کروانے سے قبل بچّوں کو عام فہم انداز میں بتائیں کہ سوالیہ (؟)، ختمہ (۔)، سکتہ (،) وغیرہ کی علامتوں کا جملوں میں موزوں استعمال رموزِ اوقاف کہلاتا ہے۔ بچّے جُملے نقل کرتے ہوئے، جملوں میں موجود علامتیں بھی نقل کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۵

سمجھ دار بچّہ

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- کوئی اجنبی آدمی آپ کو اپنے ساتھ چلنے کا کہے تو آپ کیا کریں گے؟
- کوئی اجنبی آپ کے جسم اور چہرے کو چھوئے تو آپ کیا کریں گے؟

چھُٹّی کی گھنٹی بجی۔ دانیال نے اپنا بستہ اُٹھایا اور سکول گیٹ کی طرف بڑھا۔ گیٹ پر خاصی بِھیڑ تھی۔ بچّے اپنے گھر والوں کے ساتھ گھروں کو جا رہے تھے۔ دانیال اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ اُس کے ابّا جان ابھی تک نہیں آئے تھے۔ وہ سکول سے باہر ایک بنچ پر بیٹھ کر ابّا جان کا اِنتظار کرنے لگا۔ تھوڑی ہی دیر میں تمام بچّے گھروں کو چلے گئے۔ اُستاد بھی ایک ایک کر کے جانے لگے۔ اب گیٹ پر صرف چوکی دار رہ گیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

کہانی سنانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات پوچھیں اور ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ بعدازاں بچوں کو دِل چسپ انداز میں کہانی سنائیں۔ کہانی میں آسان الفاظ استعمال کیے گئے ہیں لیکن، جن الفاظ کا مفہوم سمجھنے میں بچوں کو دِقّت محسوس ہو، مطلب بتانے کے ساتھ ساتھ جملے میں استعمال کی ایک ایک مثال بھی دے دیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ کسی بھی ناپسندیدہ حرکت/ واقعے/ لالچ کے بارے میں والدین یا اساتذہ کو بلا جھجک بتائیں۔

دانیال کچھ پریشان تھا۔ اُسے بھُوک اور پیاس لگی تھی۔ اِس دَوران میں ایک موٹر سائیکل سوار دانیال کے قریب آ کر رکا۔ اجنبی کو دیکھ کر دانیال کو خوف محسوس ہونے لگا۔ اُس آدمی نے دانیال سے پوچھا کہ وہ یہاں کیوں بیٹھا ہے؟ دانیال نے بتایا کہ اُسے گھر جانا ہے اور وہ اپنے ابّا جان کا انتظار کر رہا ہے۔

یہ سُن کر اُس آدمی نے کہا: ''بیٹا! آؤ میں تمھیں گھر تک چھوڑ آتا ہوں۔''

''میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گا۔'' دانیال نے اسے جھٹ سے جواب دیا۔

''بیٹا! میں تمھارے ابّا جان کا دوست ہوں۔ میں تمھاری مدد کرنا چاہتا ہوں۔'' اجنبی آدمی نے نرمی سے کہا۔

''نہیں، مجھے آپ کی مدد نہیں چاہیے۔'' دانیال نے صاف جواب دیا۔ یہ جواب سُن کر اجنبی آدمی دانیال کی طرف بڑھا۔

''بچاؤ، بچاؤ، بچاؤ!'' دانیال چلّایا۔ دراصل دانیال کو اپنی اُستانی جی کی بات یاد آ گئی تھی کہ کوئی اجنبی تمھیں اپنے ساتھ زبردستی لے جانے کی کوشش کرے تو شور مچا دو۔ دانیال کی آواز سن کر چوکی دار دوڑا دوڑا آیا۔ چوکی دار کو آتا دیکھ کر اجنبی نے جلدی سے موٹر سائیکل سٹارٹ کی اور وہاں سے بھاگ نکلا۔ چوکی دار آیا تو دانیال نے ساری بات بتا دی۔ چوکی دار نے کہا: ''بیٹا! شُکر ہے تُم نے شور مچا دیا اور بچ گئے۔ ایسے آدمی بچوں کو اغوا کر کے لے جاتے ہیں۔''

اِس دوران میں دانیال کے ابّا جان بھی آ گئے۔ آج اُنھیں اس لیے دیر ہو گئی تھی، کیوں کہ اُن کی موٹر سائیکل راستے میں خراب ہو گئی تھی۔ چوکی دار نے دانیال کے ابّا جان کو سارا واقعہ کہ سنایا۔ دانیال کے ابّا جان یہ سُن کر پریشان ہو گئے۔ اُنھوں نے چوکی دار کا شکریہ ادا کیا، جس نے وقت پر پہنچ کر دانیال کو اغوا ہونے سے بچا لیا تھا۔ اُنھوں نے دانیال کو اس کی سمجھداری پر شاباش دی۔

NOT FOR SALE-PESRP

گھر پہنچ کر ابّا جان نے دانیال سے کہا: بیٹا! آج تم نے بہت سمجھداری دکھائی۔ مزید احتیاط کی ضرورت ہے:

- جب تک گھر کا کوئی فرد تمھیں لینے نہ پہنچ جائے، سکول کے احاطے سے باہر نہ نکلو۔
- اگر گھر سے تمھیں کوئی لینے نہ آئے تو سکول کے چوکی دار یا اپنے استاد صاحب کو بتاؤ۔
- کسی اجنبی سے کچھ لے کر نہ کھاؤ۔ نہ کسی سے پیسے لو۔
- کوئی اجنبی تمھارے جسم اور چہرے کو چھوئے تو اُسے سختی سے منع کر دو۔

دانیال نے وعدہ کیا کہ وہ ابّا جان کی ان باتوں پر عمل کرے گا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا موٹر سائیکل سوار دانیال کے ابّا جان کا دوست تھا؟
- چھُٹی کے بعد گھر سے لینے کے لیے کوئی نہ آئے تو آپ کیا کریں گے؟

سمجھیں اور بتائیں

- اگر پیسے دے کر کوئی کام کرنے کو کہے تو آپ کیا کریں گے؟
- اگر دانیال موٹر سائیکل سوار کے ساتھ چلا جاتا تو کیا ہوتا؟
- اگر آپ دانیال کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

برائے اساتذہ کرام

کہانی سُنانے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سُنیں۔ بچوں سے کہانی پر اُن کا ردِّعمل جانیں۔ اِس کہانی کے ذریعے سے ہم درج ذیل حاصلاتِ تعلّم کا حصول یقینی بنائیں گے:

- مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنا سکیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے درست جواب دے سکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سُن کر مخصوص ردِّعمل کا اظہار کر سکیں۔
- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سُن کر اپنے ردِّعمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- ناپسندیدہ واقعہ/حرکت/ اشارہ/ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بِلا جھجک بتا سکیں۔

جائزہ: ۱

سُننا

۱۔ دیے ہوئے الفاظ سُنیں اور ان کے دو دو ہم آواز الفاظ بنائیں۔ (زبانی)

گانا	کام	تارے	جان	بال

بولنا

۲۔ دی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ آپ ان کی مدد کیسے کریں گے؟

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت کو ایک منٹ میں درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

چُھٹّی کا دن تھا۔ صُبح سے آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ دوپہر کے وقت تیز بارش برسنے لگی۔ بارش کے کچھ دیر بعد ابّا جان گھر سے باہر نکلے۔ اُنھوں نے دیکھا کہ بارش کا پانی گلی میں کھڑا ہے۔ اُنھوں نے محلّے کے کچھ لوگوں کو گلی میں بُلایا، تاکہ سب مِل کر گلی میں کھڑا پانی نِکال سکیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

زُبان شناسی

۴۔ مثال کے مطابق الفاظ اور ان کے متضاد کو لکیر کے ذریعے سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
اچھا	آسان
رات	نزدیک
دُور	بُرا
مشکل	نیچے
اُوپر	دن

لکھنا

۵۔ دیے ہوئے الفاظ استعمال کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

ماں باپ	ہاتھ پاؤں	آنکھیں	کان	کھانے پینے کی چیزیں

PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۶

چڑیا اور چُوہا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- انفرادی آوازیں سُن کر اِن آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں۔
  مثلاً: ''ع + و + ر + ت'' سُنیں تو اِنھیں ملا کر لفظ ''عورت'' بنا سکیں۔ (توڑ سے جوڑ)
- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- مذکّر اور مؤنّث اَسما کی عام جمع بنا سکیں، جیسے گھوڑا سے گھوڑے۔
- نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ/سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمسائے کون ہوتے ہیں؟
- لڑائی جھگڑے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جانور اور پرندے اپنے اپنے گھروں میں رہتے ہیں۔ پرندے گھونسلوں اور چوہے اپنے بِلوں میں رہتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی مقاصد کو موثّر بنانے کے لیے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں، تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

چِڑیا اور چُوہا

تلفُّظ سیکھیں

پیڑ	بِل	پُھر	چِھینا جَھپٹی	بانٹ	لڑنا بِھڑنا	جَھٹ	پَچھتانا

شِیشَم کے پیڑ پر چِڑیا کا گھونسلا تھا۔ جڑوں میں چُوہے نے بِل بنا رکھا تھا۔ دونوں ہمسائے تھے، لیکن آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے۔ ایک دِن چُوہا بِل سے باہَر نکلا۔ اُسے کچھ ہی دُور روٹی کا ٹکڑا نظر آیا۔ اِسی لمحے چِڑیا نے بھی اُسے دیکھ لیا۔ اِدھر سے چُوہے نے چھلانگ لگائی۔ اُدھر سے چِڑیا پُھر سے اُڑی۔ دونوں ایک ساتھ ٹکڑے کے قریب پہنچے۔

چِڑیا نے کہا: یہ میرا ہے۔

چُوہا بولا: نہیں، یہ میرا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- چِڑیا اور چُوہے کا آپس میں تعلق کیسا تھا؟

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں۔ کہانی پڑھنے کا انداز ایسا ہونا چاہیے کہ امتحان کا پہلو نظر انداز نہ ہو۔ بچے کہانی سے لطف اندوز ہوں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو پیار محبت سے رہنے اور چیزیں بانٹنے کی تلقین کریں۔

دونوں میں چِھینا جَھپٹی ہونے لگی۔ ایک بکری قریب ہی چَر رہی تھی۔ کہنے لگی: ''دیکھو! لڑنا بِھڑنا بُری بات ہے۔ مل بانٹ کر کھالو۔ آدھا ٹکڑا چِڑیا لے لے۔ آدھا چُوہا کھالے۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- بکری کی تجویز پر چڑیا اور چوہے نے کیا جواب دیا؟

چِڑیا نے کہا: مجھے منظور نہیں۔ پہلے میں نے دیکھا تھا، اِس لیے یہ میرا ہے۔

چُوہا بولا: نہیں، پہلے میں نے اِسے دیکھا تھا، اِس لیے یہ صرف میرا ہے۔

ایک چالاک کوّا یہ لڑائی دیکھ رہا تھا۔ وہ جَھٹ سے ٹکڑے پر جَھپٹا۔ پنجے میں دبایا۔ کائیں کائیں کرتا ہوا اُڑ گیا۔

چِڑیا اور چُوہا دونوں لڑتے جھگڑتے رہ گئے۔ ٹکڑا نہ چِڑیا کو ملا، نہ ہی چُوہے کو۔ دونوں بہت پچھتائے۔ سوچنے لگے: ''ہائے افسوس! لڑائی نہ کرتے۔ مل بانٹ کر ہی کھالیتے۔''

ہم نے سیکھا

- ہمسایوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔
- آپس میں پیار محبّت سے رہنا چاہیے۔
- ایک دوسرے کے ساتھ چیزیں بانٹنی چاہییں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بانٹنا	تقسیم کرنا	جھٹ	فوراً
چھینا جھپٹی	ایک دوسرے سے چھیننا	لڑنا بھڑنا	لڑائی کرنا
پچھتانا	افسوس کرنا	ہائے	کلمۂ افسوس

Not for Sale
Web Version of PCTB

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب اور غلط جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔

(الف) چڑیا کا گھونسلا شیشم کے درخت پر تھا۔ — درست / غلط

(ب) چڑیا اور چوہا مکئی کے دانے پر لڑنے لگے۔ — درست / غلط

(ج) چڑیا اور چوہے نے بکری کی نصیحت نہ سنی۔ — درست / غلط

(د) چیل روٹی کا ٹکڑا لے اُڑی۔ — درست / غلط

(ہ) چڑیا اور چوہا بہت پچھتائے۔ — درست / غلط

برائے اساتذۂ کرام

''نئے الفاظ'' دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرّہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ ''نئے الفاظ'' کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ مفہوم اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ ''آپ نے کیا سمجھا؟'' کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) چڑیا اور چوہے کو کھانے کی کیا چیز نظر آئی؟

(ب) چڑیا اور چوہا کیوں پچھتائے؟

(ج) اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

مِل کر کریں بات

۴۔ گروپ بنا کر کہانی ''چِڑیا اور چُوہا'' اپنے الفاظ میں سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام: ''مل کر کریں بات'' کے تحت پانچ پانچ بچوں پر مشتمل گروہ بنائیں۔ گروپ میں ایک بچہ کہانی کا آغاز کرے۔ بقیہ طلبہ باری باری بتدریج اسے آگے بڑھاتے ہوئے مکمل کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق حروف کو جوڑ کر لفظ میں تبدیل کریں اور اس لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

مثال: چھ	ل	ا	ں	گ	چھلانگ	گائے
م	ن	ظ	و	ر		
ر	و	ش	ی			
ٹ	ک	ڑ	ا			
ک	و	و	ا			

قواعد سیکھیں

درج ذیل الفاظ کو غور سے پڑھیں۔ ان الفاظ کے آخر سے ''ا'' یا ''ہ'' ہٹا کر ''ے'' لگانے سے ان کی جمع بن گئی ہے۔

چوہا = چوہے　　بستہ = بستے

۶۔ نیچے دیے واحد الفاظ کی جمع بنائیے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کوّا		طوطا	
بیٹا		بچّہ	
لڑکا		پوتا	

برائے اساتذہ کرام: واحد جمع کا تصور دینے کے لیے واحد جمع کے الفاظ، جیسے ''پرندہ، پرندے''، ''طوطا، طوطے'' تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو سمجھائیں اور مزید مثالیں دیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیے۔

ہم گاؤں میں رہتے ہیں۔ گاؤں میں زیادہ تر مکان کچے ہیں۔ گلیاں بھی کچی ہیں۔ گاؤں کے لوگ بہت محنت کرتے ہیں۔ وہ اناج، سبزیاں اور پھل اُگاتے ہیں۔ لوگوں نے مویشی بھی پال رکھے ہیں۔ یہ مویشی دُودھ دیتے ہیں۔ دُودھ سے لسی، مکھن اور گھی بنتا ہے۔ لوگ تازہ دُودھ، گھی، مکھن، پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں، اس لیے وہ صحت مند رہتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ دی ہوئی ہر تصویر کے نیچے جملے لکھ کر کہانی مکمل کریں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شیر جنگل میں آرام کر رہا تھا۔

ایک چوہا اُس پر چڑھ کر کھیلنے لگا۔

NOT FOR SALE-PESRP

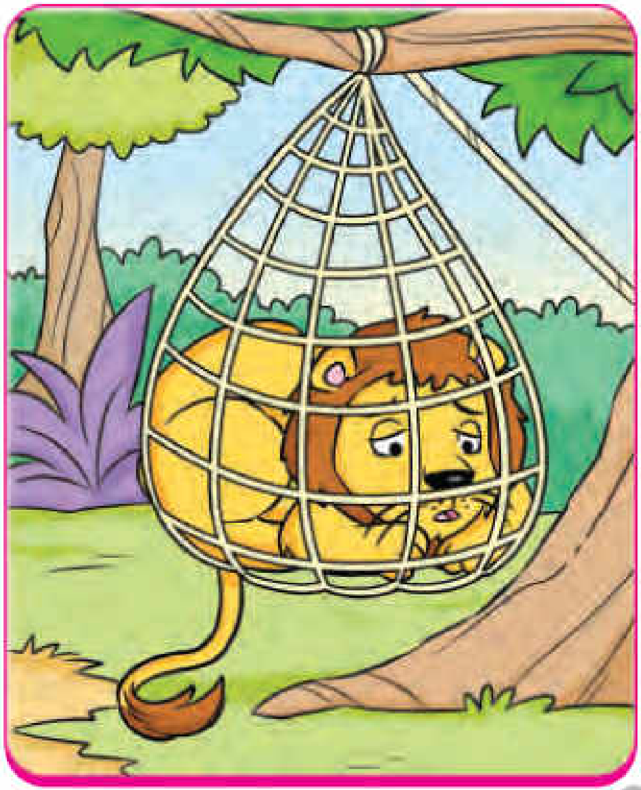

نتیجہ:

آؤ کریں کام

۹۔ ''چڑیا اور چوہا'' کے عنوان سے کہانی کو ڈرامے کی صورت میں جماعت میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں دی گئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ پڑھنے کے معیار کے مطابق ہر بچے کو ایک منٹ میں ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت پڑھنی چاہیے۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے پہلے بچوں کے مختلف گروہ بنائیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھے اور ان سے متعلق کہانی بنا کر ایک دوسرے کو سنائے۔ پھر ہر گروہ سے اس کی بنائی ہوئی کہانی زبانی سنیں۔ بعدازاں ہر تصویر کے نیچے جملے لکھوا کر کہانی مکمل کروائیں۔

سبق ۷

تارے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کر سکیں، جیسے رات، بات۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- کلمہ اور مُہمل میں فرق کر سکیں۔
- مخصوص ذخیرۂ الفاظ کا زبانی اِملا لکھ سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- رات کو آسمان پر کیا نظر آتا ہے؟
- تاروں کے بارے میں کوئی ایک بات بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آسمان پر اتنے زیادہ تارے ہیں کہ ہم انھیں گننا چاہیں تو گن نہ سکیں۔
- تارے زمین سے بڑے ہوتے ہیں لیکن دُور ہونے کی وجہ سے چھوٹے نظر آتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں، تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

تارے

تلفّظ سیکھیں

گول مَٹول	دَمَک	نِینّد	مِلتے

رات آئی اور جاگے تارے
ننھّے مُنّے چھوٹے چھوٹے   گول مَٹول اور موٹے موٹے
آ بیٹھے ہیں مِل کر سارے
رات آئی اور جاگے تارے

دیکھو کیسے چمک رہے ہیں   گویا موتی دَمک رہے ہیں
کتنے اچھّے کتنے پیارے
رات آئی اور جاگے تارے

تھک جاتے ہیں چلتے چلتے   آخر آنکھیں مَلتے مَلتے
سو جاتے ہیں نِیند کے مارے
رات آئی اور جاگے تارے

ٹھہریں اور بتائیں

- تارے کب جاگتے ہیں؟
- تاروں کی چمک کن چیزوں سے مِلتی جُلتی ہے؟

برائے اساتذہ کرام: نظم درست تلفّظ، لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفّظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔

چار نہیں ہیں ، آٹھ نہیں ہیں بیس نہیں ہیں ، ساٹھ نہیں ہیں
لاکھوں ہیں یہ دوست ہمارے
رات آئی اور جاگے تارے

لاکھ پکارو لاکھ بُلاؤ لاکھ کہو تُم آؤ آؤ
کبھی نہ آئیں پاس تمھارے
رات آئی اور جاگے تارے

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

ہم نے سیکھا

- تارے رات کو آسمان پر چمکتے ہیں۔
- تاروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَمکنا	چمکنا	لاکھوں	بہت زیادہ
نَنّھے مُنّے	چھوٹے چھوٹے	نیند کے مارے	جن کو بہت زیادہ نیند آئی ہو

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ چن کر خالی جگہ پر کریں۔

چمک | دوست | نیند | جاگے

(الف) رات آئی اور .... تارے

NOT FOR SALE-PESRP

(ب)	دیکھو کیسے	....	رہے ہیں	
(ج)	لاکھوں ہیں یہ	....	ہمارے	
(د)	سو جاتے ہیں	....	کے مارے	

برائے اساتذہ کرام

''آپ نے کیا سمجھا؟'' میں بچوں کو نظم کے مطابق سوالوں کے جواب لکھنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر نظم کے آخر میں شاعر کا نام لکھا ہوتا ہے۔''مل کر کریں بات'' میں اُستاد ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کرے، جیسے ''چھوٹے، موٹے''، ''تارے، سارے''۔ بعدازاں بچے ایک دوسرے سے نشان دہی کروائیں۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) تاروں کی صورت کیسی ہے؟

____

____

(ب) تارے کیوں تھک جاتے ہیں؟

____

____

(ج) یہ نظم کس نے لکھی ہے؟

____

____

(د) رات کے وقت آسمان پر تاروں کا منظر آپ کو کیسا لگتا ہے؟ دو جملوں میں لکھیں۔

____

____

مِل کر کریں بات

۴۔ جوڑیوں میں بیٹھ کر ایک دوسرے کو نظم ''تارے'' سنائیں اور ہر شعر میں ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے معمے میں آسمان پر چمکنے والی چیزوں کے نام چھپے ہیں۔ چُن کر نیچے لکھیں۔

ک	س	و	ع	چ	پ
ل	و	د	د	ا	ز
ن	ر	س	ت	ل	ش
ر	ج	چ	گ	د	ط
ق	ب	ا	ب	ک	ب
ت	ا	ر	ے	م	ن

______________ ______________ ______________

قواعد سیکھیں

کلمہ دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں ''کلمہ'' کو نمایاں کیا گیا ہے۔

- میں نے **پانی** پیا۔
- سب نے **روٹی** کھائی۔

مُہمل دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں ''مہمل'' کو نمایاں کیا گیا ہے۔

- میں نے پانی **وانی** پیا۔
- سب نے روٹی **ووٹی** کھائی۔

۶۔ نمایاں کیے گئے الفاظ میں سے کلمہ اور مہمل الگ کیجیے۔

جملے	کلمہ	مہمل
ہم نے **گول مٹول** تارے دیکھے۔		
یہ **بچا کھچا** کھانا کون کھائے گا۔		
جنگل میں **سچ مچ** کا شیر تھا۔		

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو بتائیں کہ وہ الفاظ جو کوئی معانی رکھتے ہوں، انھیں ''کلمہ'' کہتے ہیں، نیز انھیں بتائیں کہ وہ الفاظ جو عموماً بے معنی ہوں مگر جب ''کلمہ'' سے ملیں اور بامعنی بن جائیں، انھیں ''مُہمل'' کہتے ہیں۔ ہم روزمرہ کی زندگی میں کلمہ کے ساتھ مُہمل الفاظ استعمال کرتے رہتے ہیں۔ مُہمل کا تصور پختہ کروانے کے لیے روزمرہ زندگی سے مثالیں دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی نظم غور سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

میری گڑیا بھولی بھالی
نیلی نیلی آنکھوں والی
گود میں لو تو آنکھیں کھولے
میٹھی میٹھی بولی بولے
گود سے اترے چپ ہو جائے
آنکھیں موندے اور سو جائے
مجھ سے کھیلے آنکھ مچولی
میری گڑیا ہے ہم جولی

(محمد اسحاق جلال پوری)

- گڑیا کی آنکھیں کیسی ہیں؟
- گڑیا کب آنکھیں کھولتی ہے؟
- گڑیا کون سا کھیل کھیلتی ہے؟

کچھ نیا لکھیں

۸۔ دی ہوئی تصویروں کے عنوان لکھیں۔ نیز ہر تصویر کے بارے میں تین تین جملے بھی لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ جوڑیاں بنا کر سبق کے اہم الفاظ کا اِملا ایک دوسرے کو لکھوائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے اُستاد اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے۔ بچوں کو ان الفاظ کے اِملا کی مشق کا موقع دیا جائے۔ بعد ازاں بچے ایک دوسرے کو ان الفاظ کا اِملا لکھوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۸

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- دو یا دو سے زائد ارکان والے الفاظ کو سُن کر درست ارکان میں توڑ سکیں، مثلاً باجا میں "با" اور "جا"۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ساٹھ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- حروفِ جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- کسی دیے ہوئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- یہ تصویر کس کی ہے؟ (قائدِ اعظمؒ کی تصویر دکھا کر پوچھیں)
- پاکستان کس نے بنایا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ ۲۵/ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔
- قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ نے ۱۱/ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی۔ آپ کا مزار کراچی میں ہے۔

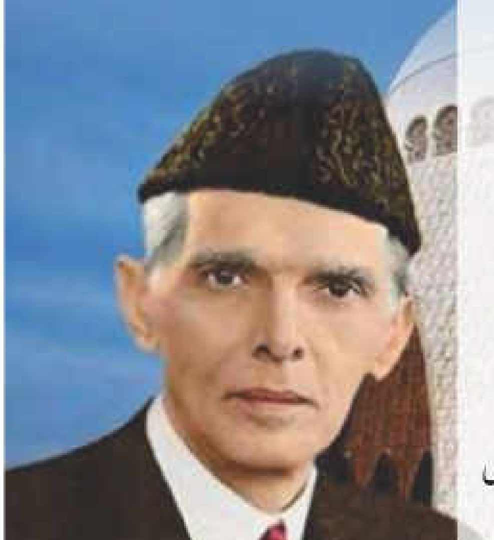

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

تَلَفُّظ سیکھیں

کانْچ	گولیاں	اُجلے	چَمک	گیند	بَلّا	کِرکَٹ	بَچپَن	رَہ نُما

چُھٹّی کا دِن تھا۔ گلی میں کچھ بچّے کانْچ کی گولیوں سے کھیل رہے تھے۔ اُن کے ہاتھ پاؤں اور کپڑے مٹّی سے گندے ہو رہے تھے۔ اِتنے میں ایک بچّہ آیا۔ اُس کے کپڑے اُجلے تھے۔ بال سنْورے ہوئے تھے۔ جُوتے چَمک رہے تھے۔ ایک ہاتھ میں گیند اور ایک ہاتھ میں بَلّا تھا۔ اُس نے بچّوں سے کہا: ''آؤ کِرکَٹ کھیلیں۔ کِرکَٹ سے کپڑے اور ہاتھ پاؤں گندے نہیں ہوتے۔'' بچّوں نے کانْچ کی گولیاں چھوڑ دیں۔ وہ اس کے ساتھ کِرکَٹ کھیلنے لگے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- صاف ستھرے بچّے نے دوسرے بچّوں کو کِرکَٹ کھیلنے کی دعوت کیوں دی؟

برائے اساتذۂ کرام

سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں، پھر بچوں سے خواندگی کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔
بچوں کو بتائیں کہ ''مَٹّی'' اور ''مِٹّی'' دونوں تلفظ درست ہیں۔ بچوں کو قائدِ اعظمؒ کی زندگی اور جدوجہد کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web version of PCTB Textbook Not for Sale

یہ صاف ستھرا بچّہ محمد علی جناحؒ تھا۔ محمد علی جناحؒ بچپن ہی سے صفائی کا خاص خیال رکھتے۔ آپ اچھّے طالبِ علم بھی تھے۔ دِل لگا کر پڑھتے اور خُوب محنت کرتے۔ ایک مرتبہ آپ رات گئے تک پڑھ رہے تھے۔ گھر والوں نے کہا: ''بیٹا! رات زیادہ ہوگئی ہے۔ اب آرام کرلو۔'' آپ نے فرمایا: ''میں محنت نہیں کروں گا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا۔''

واقعی آپ پڑھ لکھ کر بڑے آدمی بن گئے۔ آپ نے ہمارے لیے پیارا وطن پاکستان بنایا۔ اس لیے تو ہم آپ کو قائدِ اعظمؒ کہتے ہیں۔ قائدِ اعظم کا مطلب ہے سب سے بڑا راہ نما۔

ٹھہریں اور بتائیں

- قائدِ اعظمؒ کا کیا مطلب ہے؟

ہم نے سیکھا

- محمد علی جناحؒ بچپن ہی سے صفائی کا خاص خیال رکھتے تھے۔
- محمد علی جناحؒ اچھے طالبِ علم تھے۔
- قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ نے ہمارا پیارا وطن پاکستان بنایا۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیے۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُجلا	بے داغ، صاف ستھرا	بال سنْورے ہونا	بال بنے ہونا
خاص	اَہم	دل لگا کر	شوق سے

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) صاف ستھرے بچّے کے ہاتھ میں کانچ کی گولیاں تھیں۔ ☐

(ب) صاف ستھرے بچّے کا نام محمد علی جناحؒ تھا۔ ☐

(ج) قائدِ اعظمؒ کا مزار کراچی میں ہے۔ ☐

۳۔ درست جواب کے سامنے (✓) لگائیں۔

(الف) قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ پیدا ہوئے:

☐ لاہور میں ☐ کوئٹہ میں ☐ کراچی میں ☐ پشاور میں

(ب) گلی میں بچے کھیل رہے تھے:

☐ مٹّی سے ☐ کانچ کی گولیوں سے ☐ گیند سے ☐ پتھروں سے

برائے اساتذۂ کرام: ''نئے الفاظ'' کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ معانی اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ ''آپ نے کیا سمجھا؟'' کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

(ج) قائدِاعظم کا مطلب ہے:

- [ ] عام رَہ نُما
- [ ] خاص رَہ نُما
- [ ] مشہور رَہ نُما
- [ ] بڑا رَہ نُما

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بچے کانچ کی گولیاں چھوڑ کر کرکٹ کیوں کھیلنے لگے؟

____

____

(ب) گھر والوں نے قائدِاعظم محمد علی جناحؒ کو پڑھنے سے کیوں منع کیا اور انھوں نے کیا جواب دیا؟

____

____

(ج) محمد علی جناحؒ کو 'قائدِاعظم' کیوں کہا جاتا ہے؟

____

____

(د) کون سا کام کر کے آپ بڑے آدمی بن سکتے ہیں؟

____

____

NOT FOR SALE-PESRP

مِل کر کریں بات

۵۔ تصویروں کو غور سے دیکھ کر اِن کے نام بتائیں اور پھر اِن ناموں میں موجود ارکان کی تعداد تالی بجا کر بتائیں۔ (زبانی)

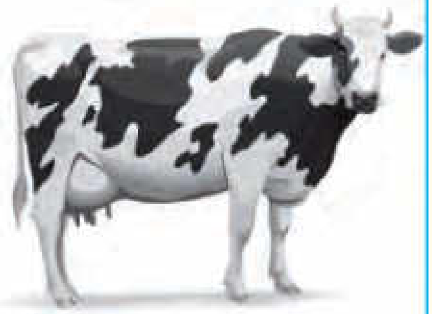

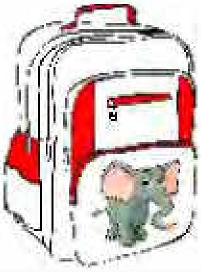

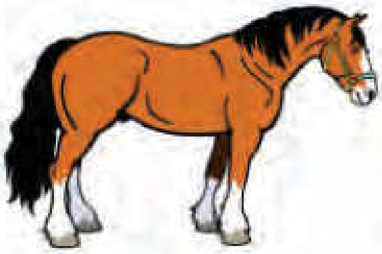

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ کریں، آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں اور اعراب لگائیں۔

کرکٹ	ک	ر	ک	ٹ	ٹَرَک
کانچ					
گیند					
بچپن					
مطلب					

برائے اساتذہ کرام

''مل کر کریں بات'' میں بچوں کو تصویر پہچاننے میں مدد دیں۔ بعد ازاں تالی بجا کر ارکان کی نشان دہی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''حروفِ جار'' ہیں۔

کتاب میز **پر** ہے۔

بلّی چارپائی کے **نیچے** ہے۔

۷۔ نیچے دی ہوئی تصویر کے مطابق دیے ہوئے ''حروفِ جار'' کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

پر | پیچھے | میں | نیچے

(الف) مچھلیاں تالاب............... تیر رہی ہیں۔

(ب) گلہری گھاس .... بیٹھی ہے۔

(ج) لڑکا درخت کے .... کھڑا ہے۔

(د) بطخ کے بچے اپنی ماں کے .... آ رہے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: ''قواعد سیکھیں'' کے تحت بچوں سے حروفِ جار کی زبانی مشق کرائیں۔ انھیں بتائیں کہ وہ حروف جو ایک لفظ کا دوسرے لفظ کے ساتھ تعلق قائم کرتے ہیں ''حروفِ جار'' کہلاتے ہیں۔ انھیں چند معروف حروفِ جار (اندر، باہر، آگے، پیچھے، نزدیک، میں، سے) کے بارے میں بتائیں اور زبانی جملوں میں ان کا استعمال کروائیں۔

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

ہندوستان پر انگریزوں کی حکُومَت تھی۔ مسلمان چاہتے تھے کہ اُن کا الگ وطن ہو، جہاں سب آزادی سے زندگی گزار سکیں۔ قائدِاعظم محمد علی جناحؒ کی راہ نُمائی میں پاکستان کے لیے جِدوجُہد شروع ہوگئی۔ جس کے نتیجے میں ۱۴/اگست ۱۹۴۷ء کو ہمارا الگ ملک پاکستان بن گیا۔
قائدِاعظم محمد علی جناحؒ کی زندگی ہمارے لیے ایک مثال ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ فرض کریں اگر قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کی ملاقات ہو تو آپ اُن سے کون سے پانچ سوال کریں گے؟

(۱) ____________________

(۲) ____________________

(۳) ____________________

(۴) ____________________

(۵) ____________________

آؤ کریں کام

۱۰۔ ''قائدِاعظمؒ'' کے موضوع پر جماعت کے سامنے تقریر کریں۔ تقریر پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔

برائے اساتذہ کرام: ''پڑھیں'' کے تحت دیا گیا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ پڑھنے کے معیار کے مطابق ہر بچے کو ساٹھ الفاظ پر مشتمل پیراگراف ایک منٹ میں پڑھنا چاہیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۹

سیر ایک شہر کی

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟
- آپ کو موقع ملے تو آپ سیر کے لیے کہاں جائیں گے؟

فاطمہ اور احمد کے ماموں جان صوبہ بلوچستان میں رہتے ہیں۔ وہ بلوچستان کے شہر زیارت میں ملازمت کرتے ہیں۔ اس سال گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو فاطمہ اور احمد اپنے ماموں سے ملنے گئے۔ امّی جان بھی اُن کے ساتھ تھیں۔ بچّوں کو زیارت دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ ماموں جان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُنھیں زیارت کی سیر کروائیں گے۔

برائے اساتذۂ کرام

کہانی سنانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات پوچھیں اور ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ بعد ازاں بچوں کو دل چسپ انداز میں کہانی سنائیں۔ بچوں کو بلوچستان کے بارے میں بتائیں کہ یہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ زیارت اس کا اہم شہر ہے۔

پورے ملک میں شدید گرمی تھی، لیکن زیارت کا موسم انتہائی خوش گوار تھا۔ بچّے خوش ہو گئے کہ اِس اچھّے موسم میں خُوب سیر کریں گے۔ بچوں کو یہاں کے پہاڑ، سرسبز درخت اور چہچہاتے پرندے بے حد بھلے لگے۔ پہلے دن ماموں جان نے کہا: ''بچّو! آج ہم ایک خاص مقام کی سیر کریں گے۔'' بچّے سوچنے لگے کہ بھلا ماموں جان کون سے مقام کی سیر کروائیں گے۔ ماموں جان نے بچوں کو گاڑی میں بٹھایا اور ایک عمارت کے سامنے پہنچ کر رُک گئے۔ اُنھوں نے جیب سے سو روپے کا نوٹ نکالا۔ اس پر بنَی تصویر دکھا کر پوچھا: ''اس نوٹ پر بنی تصویر اور سامنے عمارت کی تصویر میں کوئی فرق ہے؟''

''ارے ارے، نوٹ پر تو اِسی عمارت کی تصویر ہے!'' فاطمہ حیرت کے مارے چِلّائی۔

''جی ہاں ماموں! یہ تو وہی تصویر ہے۔'' احمد نے بھی سر ہلا کر کہا۔

ماموں جان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: ''بچّو! یہ سامنے قائدِاعظمؒ ریزیڈنسی زیارت ہے۔ نوٹ پر اسی عمارت کی تصویر ہے۔''

احمد: ماموں جان! اس عمارت کو قائدِاعظمؒ ریزیڈنسی زیارت کیوں کہتے ہیں؟

ماموں جان: قائدِاعظم محمد علی جناحؒ نے ہمارا پیارا ملک پاکستان بنایا تھا۔ آپ بیمار ہوئے تو آپ نے اپنی عمر کا آخری وقت یہاں زیارت میں گزارا تھا۔ اس لیے اسے قائدِاعظمؒ ریزیڈنسی زیارت کہتے ہیں۔

بچّے بہت پُر جوش ہو گئے۔ وہ اس عمارت کو اندر سے دیکھنا چاہتے تھے جہاں، قائدِاعظمؒ نے وقت گزارا تھا۔ یہاں لوگوں کی بہت بِھیڑ تھی۔ بچّوں نے وہ کمرہ دیکھا، جہاں قائدِاعظم محمد علی جناحؒ نے قیام کیا تھا۔ یہاں قائدِاعظم محمد علی جناحؒ کی بہن

NOT FOR SALE-PESRP

محترمہ فاطمہ جناحؒ کا کمرہ بھی تھا۔ بچوں نے یہاں خاصا وقت گزارا۔ وہ ایک ایک چیز شوق سے دیکھتے رہے۔ بچوں نے ماموں کے موبائل فون سے بہت سی تصویریں بھی بنائیں۔

پہلے دن بچّوں نے صرف قائدِاعظمؒ ریزیڈنسی کی سیر کی۔ اگلے چند دنوں میں اُنھوں نے پورے شہر کی سیر کر لی۔ وہ روزانہ کسی نئی جگہ کی سیر کو جاتے۔ بچوں نے جابجا سیب کے درخت دیکھے۔ ماموں جان نے بتایا کہ زیارت میں بہت مزے دار اور رَسیلے سیب پیدا ہوتے ہیں۔ پورے ملک کے لوگ یہاں کے سیب پسند کرتے ہیں۔ احمد نے پوچھا: ''ماموں جان! زیارت میں اور کون کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟''

ٹھہریں اور بتائیں

- زیارت میں گرمیوں میں موسم کیسا ہوتا ہے؟
- پہلے دن بچوں نے کس مقام کی سیر کی؟
- زیارت میں کون کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟

ماموں جان نے بتایا: ''یہاں چیری کا پھل بھی خُوب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ زیارت کی خُوبانی بھی بہت مشہور ہے۔''

بچوں نے پہاڑوں میں بکریوں کے ریوڑ دیکھے۔ احمد نے ان مویشیوں کی تصویریں بنائیں۔ ماموں جان نے بتایا کہ یہاں کے لوگ بھیڑ اور بکریاں پالتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔

زیارت میں اُونچے اُونچے درخت تھے۔ فاطمہ حیران ہو کر کہنے لگی: ''یہ درخت کس قدر اُونچے ہیں!''

ماموں جان نے بتایا کہ یہ صَنوبَر کے درخت ہیں۔ زیارت میں صنوبر کے جنگل اُگے ہوئے ہیں۔

بچوں نے زیارت کی جی بھر کے سیر کی۔ یوں اُن کی چھٹیاں یادگار بن گئیں۔

سمجھیں اور بتائیں

- قائدِاعظمؒ ریزیڈنسی زیارت کیوں مشہور ہے؟
- زیارت کے بارے میں کون سی بات آپ کو اچھی لگی؟

برائے اساتذہ کرام

کہانی سنانے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سنیں۔ بچوں سے کہانی پر ان کا ردِعمل جانیں۔ اس کہانی کے ذریعے سے ہم درج ذیل حاصلاتِ تعلّم کا حصول یقینی بنائیں گے:

- مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنا سکیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے درست جواب دے سکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سن کر مخصوص ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔

سبق ۱۰

محنت کرنے والے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی ذات، اپنے گھر، علاقے اور اردگرد کے بارے میں بات کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں پڑھ سکیں۔
- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔
- تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- مالی، پائلٹ اور ڈاکٹر کیا کام کرتے ہیں؟
- ہمارے لیے فصلیں کون اُگاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہر فرد کو خوراک، لباس، مکان اور بہت سی دیگر چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ضرورتیں پوری کرنے کے لیے اُسے مختلف کام کرنے پڑتے ہیں۔ یہ تمام کام "پیشے" کہلاتے ہیں۔ مثلاً: کسان، بڑھئی، ڈاکٹر، خاک روب، پائلٹ، مختلف پیشوں سے وابستہ افراد ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

محنت کرنے والے

تلفّظ سیکھیں

صُبح	کاری گر	سَفید	خاک روب	محلّے

دیکھو! کِسان کھیتوں میں کام کر رہے ہیں۔ وہ صُبح سویرے کھیتوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ دِن بھر کام کرتے ہیں۔ ہمارے لیے اناج، پھل اور سبزیاں اُگاتے ہیں۔

بڑھئی لکڑی کاٹ رہا ہے۔ یہ بڑا کاری گر ہے۔ یہ لکڑی سے میز، کُرسیاں، کھڑکیاں اور دروازے بناتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- بڑھئی کیا کام کرتا ہے؟

اُستانی جی بچّوں کو پڑھا رہی ہیں۔ بچّے شَوق سے اُن کی باتیں سُن رہے ہیں۔ وہ اُنھیں پڑھنا لکھنا سِکھاتی ہیں۔ اچھّی اچھّی باتیں بتاتی ہیں۔

سَفید لباس میں ڈاکٹر ہیں۔ جب ہم بیمار ہوں تو ڈاکٹر ہمارا عِلاج کرتے ہیں۔

گلی کس قدر صاف سُتھری ہے۔ آخر کیوں نہ ہو، خاک روب نے ابھی صفائی کی ہے۔ خاک روب گلی محلّوں اور ہماری سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔

''زُوں، زُوں'' ابھی گھروں کے اُوپر سے ہوائی جہاز گُزرا ہے۔ پائلٹ ہوائی جہاز اڑاتے ہیں۔ اُن کی وجہ سے ہمارا دنوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

یہ کون ہے؟ یہ ہمارے مَحلّے کا درزی ہے۔ اِس کے سامنے سلائی مشین رکھی ہے۔ اس مشین پر یہ محلّے کے لوگوں کے کپڑے سیتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ کے کپڑے کون سیتا ہے؟

مُختلف کام کرنے والے یہ لوگ بہُت محنت کرتے ہیں۔ اِن کی وجہ سے ہمارے کام آسان ہو جاتے ہیں۔ ہمیں اِن کا احترام کرنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- مختلف لوگ مختلف کام کرتے ہیں۔
- مختلف کام کرنے والے لوگوں کی وجہ سے ہمارے کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- محنت کرنے والے ان لوگوں کا احترام کرنا چاہیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھیں۔ (زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دِل چسپی	شوق	غَلّہ جیسے گندم، مکئی، باجرہ وغیرہ	اَناج
عِزّت	اِحترام	کسی ہُنر کو اچھی طرح سمجھ کر کام کرنے والا	کاری گر

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دُرست جواب کے خانے کو پنسل سے بھریں۔

(الف) کسان ہماری ضرورت پوری کرتے ہیں:

☐ لکڑی کی ☐ پانی کی ☐ غذا کی ☐ ایندھن کی

(ب) لکڑی کا کام کرنے والا کہلاتا ہے:

☐ پائلٹ ☐ خاک روب ☐ درزی ☐ بڑھئی

(ج) پائلٹ چلاتے ہیں:

☐ ہوائی جہاز ☐ بس ☐ ٹرک ☐ ریل گاڑی

برائے اساتذہ کرام

"نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
"اناج" کا مفہوم مثالوں سے سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ گندم، مکئی، باجرہ، جیسی اجناس، اناج ہیں۔
"آپ نے کیا سمجھا؟" کا مقصد، سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔

Web version of PCTB Not for Sale

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کسان ہمارے لیے کیا کچھ اُگاتے ہیں؟

____

____

(ب) خاک روب کا کیا کام ہوتا ہے؟

____

____

(ج) بڑے ہو کر آپ کون سا پیشہ اختیار کریں گے؟ وجہ بھی بتائیں۔

____

____

مِل کر کریں بات

۴۔ بتائیں کہ آپ کے ہمسائے کس پیشے سے تعلق رکھتے ہیں۔ (زبانی)

برائے اساتذۂ کرام: ”مل کر کریں بات“ سرگرمی کے تحت تمام بچوں کو بولنے کا موقع دیا جائے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ اشارے دیکھ کر ارکان کی ترتیب دُرست کریں اور لفظ سامنے لکھیں۔

اشارے	ارکان			لفظ
پودوں کی حفاظت کرتا ہے۔	لی	ما		
کپڑے دھوتا ہے۔	بی	دھو		
سکول کی حفاظت کرتا ہے۔	کی	چو	دار	
کپڑے سیتا ہے۔	زی	در		
جُوتے مرمّت کرتا ہے۔	چی	مو		

قواعد سیکھیں

٦۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسم اور فعل الگ کر کے سامنے خانوں میں لکھیں۔

جملے	اِسْم	فِعْل
اُستانی جی پڑھاتی ہیں۔		
لڑکے کھیل رہے ہیں۔		
بچے دوڑ رہے ہیں۔		
خاک روب کام کر رہا ہے۔		
احمد کھڑا ہے۔		

برائے اساتذہ کرام: قواعد کے تحت بچوں کو بتائیں کہ وہ لفظ، جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا ظاہر ہو، فعل کہلاتا ہے۔ بچوں سے سبق میں سے افعال کی نشان دہی کروائیں۔ تصور کی پختگی کے لیے جماعت کے اندر یا باہر ہونے والے افعال کی مثالیں دیں۔ بچے اسم کے بارے میں پہلے ہی جانتے ہیں۔

پڑھیں

۷۔ درج ذیل عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

میرے دادا سکول میں مالی ہیں۔ وہ پودوں کا خیال رکھتے ہیں۔ انھیں وقت پر پانی دیتے ہیں۔ ان کے ارد گرد فالتو گھاس صاف کرتے ہیں۔ میری پھوپھی نرس ہیں۔ میرے تایا استاد ہیں۔ میرے ابّو فوجی ہیں۔ میری امّی گھر کے کام کرتی ہیں۔ کھانا پکاتی ہیں۔ میں ان کی مدد کرتا ہوں۔ انھیں بازار سے سودا لا کر دیتا ہوں۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ دی ہوئی ہر تصویر کے سامنے ایک ایک جملہ لکھ کر بتائیں کہ کون کیا کام کرتا ہے؟

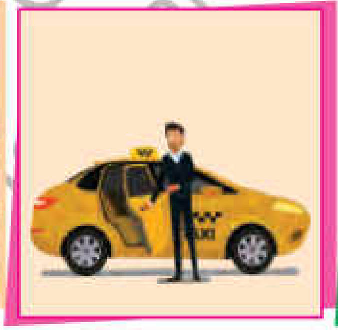

آؤ کریں کام

۹۔ اپنی پسند کے کسی پیشے کا حُلیہ اختیار کریں، پھر اس کے بارے میں پانچ جملے بولیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ پڑھنے کے معیار کے مطابق ہر بچے کو یہ پیراگراف ایک منٹ میں پڑھ لینا چاہیے۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے ایک دن میں بچوں کو ایک ایک پیشہ منتخب کرنے میں مدد دیں، پھر اگلے دن مطلوبہ حلیہ اختیار کر کے جماعت کے بچوں کے سامنے اس پیشے کی نمائندگی کرنے کی ہدایت دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

جائزہ: ۲

سُننا

ا۔ دیے ہوئے لفظوں کو غور سے سنیں اور ان کے ارکان بتائیں۔ (زبانی)

چڑیا	چوہا	محنت	سبزی	دروازہ

بولنا

۲۔ دی ہوئی تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

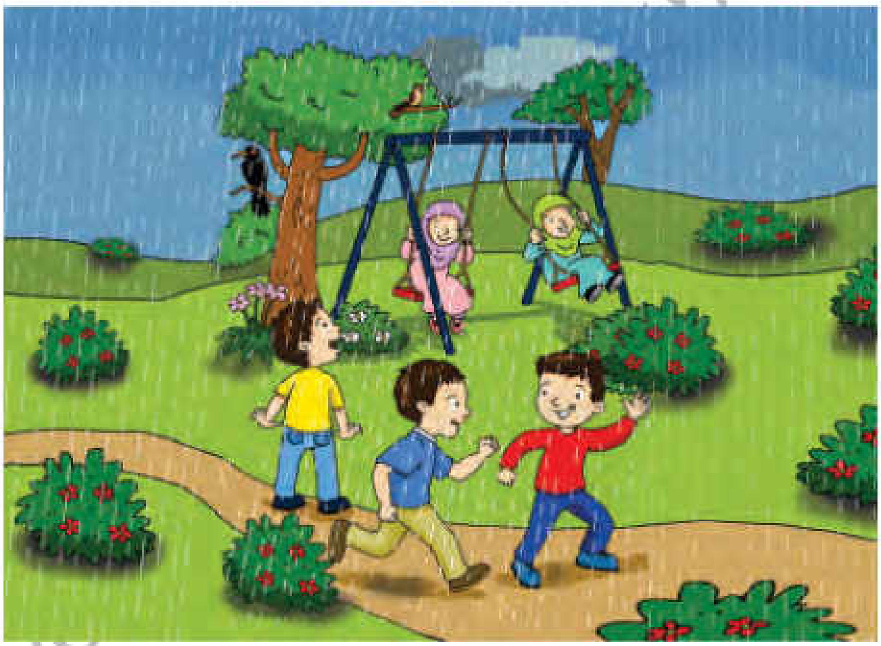

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں دُرُست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں، پھر دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ اس نے ہمیں پیدا کیا۔ اس نے ہمیں سب کچھ دیا۔ دیکھنے کو آنکھیں دیں۔ سننے کو کان دیے۔ بولنے کو زبان دی۔ کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے۔ سوچنے کو عقل دی۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

- ہمارا خالق کون ہے؟
- اللہ تعالیٰ کی کوئی سی تین نعمتوں کے نام بتائیں۔
- اللہ تعالیٰ کا شکر ہم کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

زبان شناسی

۴۔ کلمہ کے ساتھ مُہمل لگا کر جملہ مکمل کیجیے۔

- اس وقت بارش................ ہو رہی ہے۔
- پہلے روٹی................ کھالو۔
- یہ جھوٹ .... کی کہانی ہے۔
- کوڑا .... گلی میں نہ پھینکو۔
- سب نے گانا................ سنا۔

۵۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چن کر کالم میں لکھیں۔

جملے	فعل
استانی جی ہمیں پڑھاتی ہیں۔	
ہم نے آم کھائے۔	
خاک رُوب صفائی کر رہا ہے۔	
لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔	
بچّے ہنس رہے ہیں۔	

لکھنا

۶۔ دی ہوئی تصویر میں بلّی پریشان نظر آ رہی ہے۔ پریشانی کی وجہ بتائیں۔ آپ اسے خوش کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

Web version of PCTB. Not for Sale

سبق ۱۱

آؤ بجلی بچائیں

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- بجلی کے کوئی سے دو استعمال بتائیں۔
- اگر بجلی نہ ہو تو ہم کیا کریں گے؟

ٹیلی ویژن پر کارٹون لگے ہوئے تھے۔ پنکھا چل رہا تھا۔ اس وقت ٹیلی ویژن والے کمرے میں کوئی بھی نہ تھا۔ ابا جان کمرے میں آئے تو اُنھوں نے آواز دی: ''بچّو! کہاں ہو تم؟'' راشِد اور کُلثوم دوسرے کمرے میں بیٹھے کھلونوں سے کھیل رہے تھے۔ ابا جان کی آواز سُن کر دوڑے دوڑے آئے۔

ابا جان: بچو! آپ نے ٹیلی ویژن اور پنکھا بند نہیں کیا۔

راشد: ابا جان! اس طرف تو ہمارا دھیان ہی نہیں گیا۔

ابا جان: کس قدر بجلی ضائع ہو رہی ہے۔ بچّو! بجلی صرف اتنی استعمال کرنی چاہیے، جتنی ضَرورت ہو۔

کلثوم: ابا جان! بجلی ضائع ہونے سے کیا ہوتا ہے؟

ابّا جان: بیٹا! ہم گھروں، سکولوں، دفتروں، دکانوں اور کارخانوں میں بجلی استعمال کرتے ہیں۔ اس کی مدد سے مشینیں اور پنکھے چلتے ہیں۔ ہمارے گھر ٹھنڈے رہتے ہیں۔ اگر بجلی نہ ہو ہماری مشینیں رک جائیں۔ گرمی سے ہمارا بُرا حال ہو جائے۔ ہم ٹیلی ویژن نہ دیکھ سکیں۔ کمپیوٹر نہ چلا سکیں۔ بہت سے کام اَدھورے رہ جائیں۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ کئی بار لوڈ شیڈنگ ہو جاتی ہے۔ اُس وقت ہمیں کس قدر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر ہم بجلی کی بچت کریں تو ہم لوڈ شیڈنگ سے بچ سکتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

کہانی بچوں کو خود پڑھ کر سنائیں اور اُن کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے متن سے متعلق سوالات بھی پوچھتے جائیں۔ کہانی سنانے کا مقصد بچوں میں بولنے، سننے اور سمجھنے کی مہارت کو پروان چڑھانا ہے۔ بچوں کو اہم نکات سمیت کہانی اپنے لفظوں میں سنانے کی ہدایت دیں۔ اس سبق کے ذریعے سے ہم ذیل کے حاصلِ تعلّم کا حصول ممکن بنائیں گے: روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس اور ذرائع ابلاغ کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر کے بیان کر سکیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

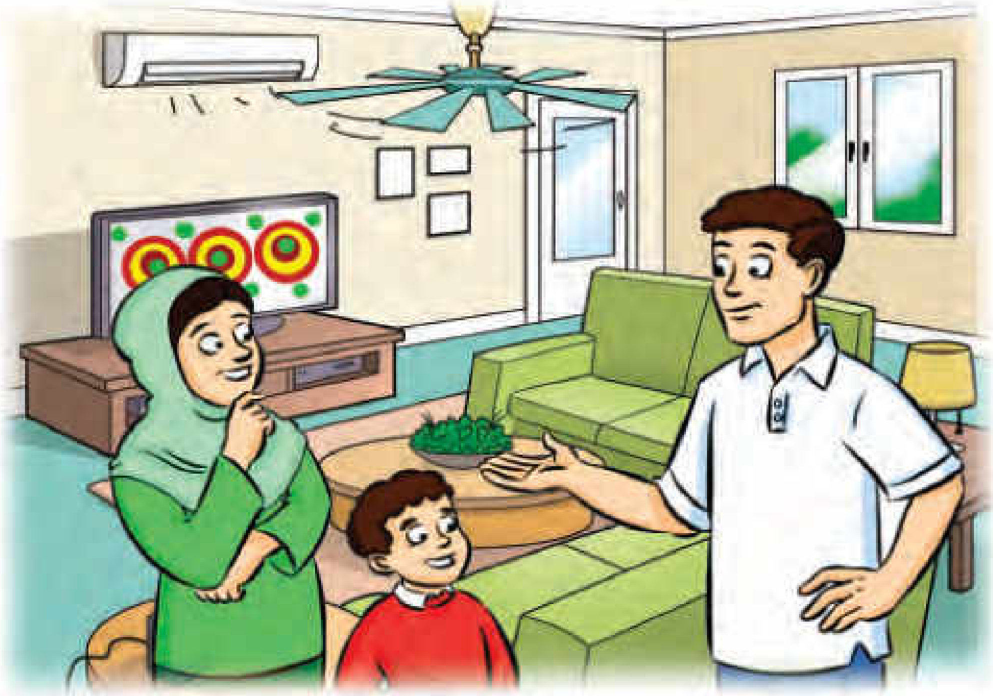

راشد: ابّا جان! لوڈ شیڈنگ کا بجلی سے کیا تعلق ہے؟

ابّا جان: ہمارے ملک میں بجلی ایک خاص مقدار میں پیدا ہوتی ہے۔ جب ہم بجلی بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں یا اسے ضائع کرتے ہیں تو پیدا ہونے والی بجلی ہماری ضرورت کے لیے کافی نہیں ہوتی۔ اس صورت میں ہمیں لوڈ شیڈنگ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کلثوم: ابّا جان! بجلی کے زیادہ استعمال سے بل بھی تو زیادہ ہو جاتا ہے۔

ابّا جان: جی بیٹی! اگر ہم بجلی ضائع کریں گے تو ہمیں بِل بھی زیادہ ادا کرنا پڑے گا۔ یہ تو فضول خرچی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

بچوں نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ بجلی احتیاط سے استعمال کریں گے اور اسے ضائع ہونے سے بچائیں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پنکھا اور ٹیلی ویژن کیوں چل رہا تھا؟
- فضول خرچی سے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

سمجھیں اور بتائیں

- پانی کو ضائع ہونے سے کس طرح بچایا جا سکتا ہے؟
- بجلی کی بچت کا کیا فائدہ ہوگا؟
- کیا آپ بھی راشد اور کلثوم کی طرح بجلی ضائع کرتے ہیں؟

Web version of PCTB Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

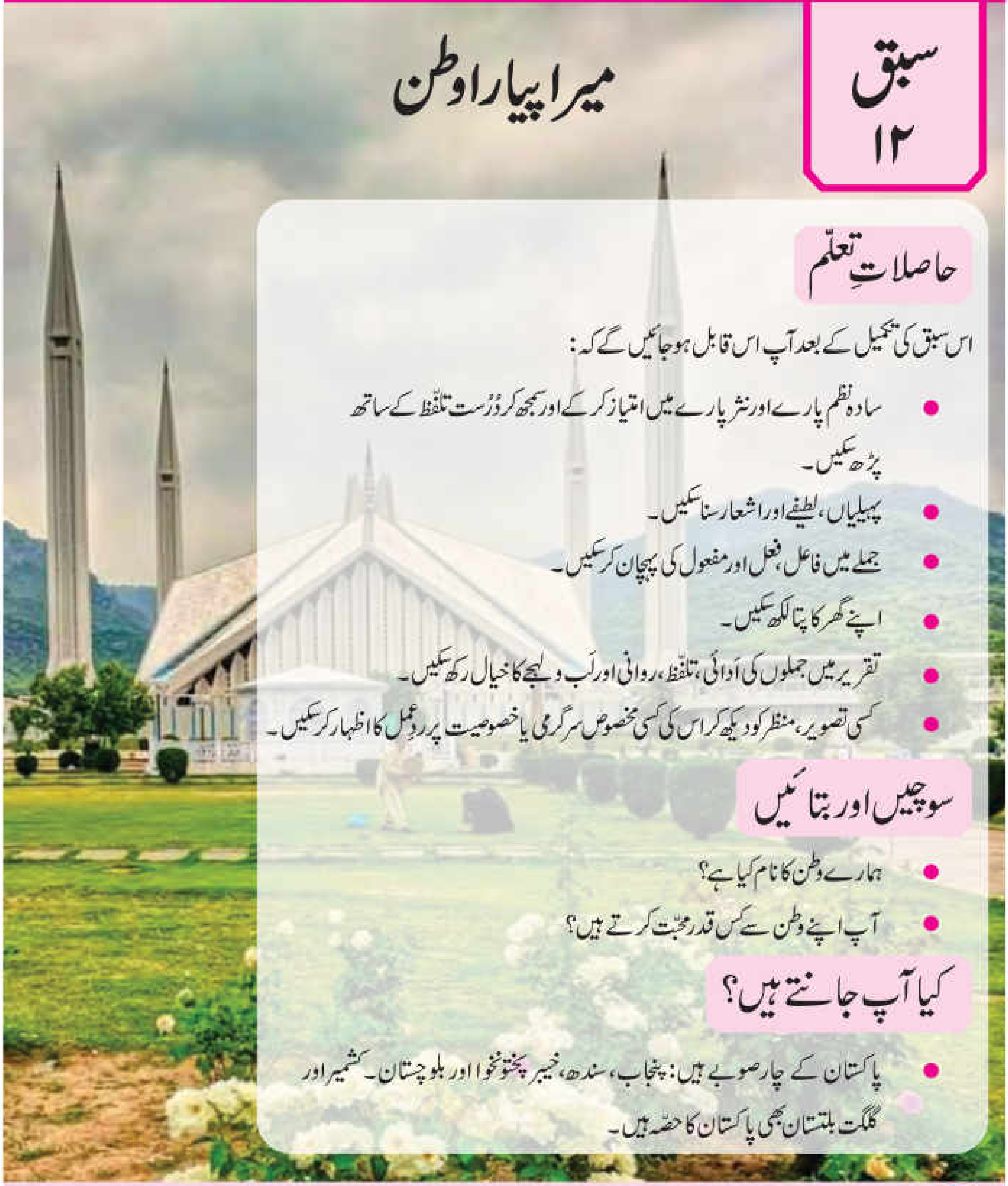

سبق
۱۲

میرا پیارا وطن

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کر کے اور سمجھ کر دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- پہیلیاں، لطیفے اور اشعار سنا سکیں۔
- جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔
- اپنے گھر کا پتا لکھ سکیں۔
- تقریر میں جملوں کی اَدائی، تلفّظ، روانی اور لَب و لہجے کا خیال رکھ سکیں۔
- کسی تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟
- آپ اپنے وطن سے کس قدر محبّت کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے چار صوبے ہیں: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان۔ کشمیر اور گلگت بلتستان بھی پاکستان کا حصّہ ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

میرا پیارا وطن

تلفّظ سیکھیں

دَولت	پھُولے	عَظمَت	لہلَہاتے	فِدا	سدا

میری عِزّت ہے یہ   میری دولت ہے یہ
میری عظمت ہے یہ   میری جَنّت ہے یہ
میرا پیارا وَطَن

اِس کے دَریا بڑے   تازگی سے بھرے
باغ پھُولے، پھلے   لہلَہاتے ہوئے
میرا پیارا وَطَن

اِس کے چشمے جواں   اِس میں نہریں رواں
جنگل اور وادیاں   اِس سے اَچھّی کہاں؟
میرا پیارا وَطَن

یہ وطن ہے مِرا   میں ہوں اِس پر فِدا
اِس پہ رکھّے خُدا   اپنی رحمت سدا
میرا پیارا وَطَن

(سیماب اکبرآبادی)

ہم نے سیکھا

- میرا وطن ہی میرا سب کچھ ہے۔
- میرے وطن کے نظّارے بہت خوب صورت ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- وطن کے دریا کیسے ہیں؟
- وطن کے بارے میں کیا دُعا مانگی گئی ہے؟

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پھلنا پھولنا	ترقی کرنا، بڑھنا	رواں	جاری
سدا	ہمیشہ	عظمت	بلندی، شان
فدا	قربان	لہلہانا	سبزے یا کھیت کا ہوا سے ہلنا، لہرانا، ہرا بھرا ہونا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق ہر مصرعے کو پورا کیجیے۔

میری .... ہے یہ
میری .... ہے یہ
یہ وطن ہے ....
اس پہ رکھے ....

میری .... ہے یہ
میری .... ہے یہ
میں ہوں اس پر ....
اپنی رحمت ....

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) وطن کو جنّت کیوں کہا گیا ہے؟

____

____

We... PCTB ... Not for Sale

(ب) اس نظم میں باغ سے کیا مراد ہے؟

(ج) آپ اپنے وطن کے لیے کیا دُعا مانگتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ گروہ بنائیں اور گروہ کا ہر رکن اپنی پسند کا ایک شعر سنائے۔

۵۔ دی ہوئی تصویر کس تقریب کی ہے؟ آپ کو اس تقریب میں کیا بات اچھی لگ رہی ہے؟ آپ کو موقع ملے تو آپ کس طرح سے تقریب منعقد کریں گے؟

پیارے اساتذہ کرام: ''مل کر کریں بات'' سرگرمی کے تحت بچوں کو تلقین کریں کہ انھیں جو اشعار یاد ہوں، سنائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے لفظوں میں سے ''ی'' والے اور ''ے'' والے لفظ الگ کر کے نیچے خانوں میں لکھیں:

تیل	تیر	پیلا	شیر	مَیل	کَیل	پَیر	بِین

''ی'' والے الفاظ	''ے'' والے الفاظ

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے کو غور سے پڑھیں۔ اس میں فاعل کو سُرخ، مفعول کو سَبز اور فعل کو نیلے رنگ سے نمایاں کیا گیا ہے۔

- اکرم نے سانپ کو مارا۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے ''فاعل''، ''فعل'' اور ''مفعول'' الگ کر کے لکھیں۔

- زہرا نے بلّی کو دودھ پلایا۔
- فاطمہ نے مرغی کو دانہ کھلایا۔
- بابا جی نے بچے کو پیار کیا۔
- لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔

فاعل	مفعول	فعل

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کرواتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ ''ے'' سے ماقبل حرف پر زبر ہو یا کوئی علامت نہ ہو تو یہ ''بڑی ے'' ہوتی ہے۔ ''ی'' سے ماقبل حرف پر زیر ہو تو یہ ''چھوٹی ی'' ہوتی ہے۔

- مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو فاعل، مفعول اور فعل کا مفہوم بتائیں۔ تختۂ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں اور ان جملوں میں موجود فاعل، مفعول اور فعل کی نشان دہی کروائیں، پھر سوال نمبر ۷ میں دی گئی سرگرمی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ لفظ جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے، فاعل کہلاتا ہے۔ ایسا لفظ جس پر کسی کام کا اثر پڑ رہا ہو اسے مفعول اور جو کام ہو رہا ہو اسے فعل کہتے ہیں۔ جیسے ''فاطمہ نے کتاب پڑھی۔'' اس جملے میں فاطمہ 'فاعل'، کتاب 'مفعول' اور پڑھی 'فعل' ہے۔

Web version of PCTB Textbook not for Sale

پڑھیں

۸۔ دیے گئے ہر شعر کو آہنگ سے پڑھیں، پھر اس کی نثر پڑھیں۔

میری	عظمت	ہے	یہ	میری	جَنت	ہے یہ

یہ میری عظمت ہے، یہ میری جنّت ہے۔

باغ	پھولے،	پھلے		لہلہاتے	ہوئے

لہلہاتے ہوئے باغ پھلیں پھولیں۔

اس	پہ	رکھے	خُدا	اپنی	رحمت	سدا

خدا اس پہ سدا اپنی رحمت رکھے۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ اپنے گھر کا مکمل پتا خُوش خط لکھیں۔

____

____

____

آؤ کریں کام

۱۰۔ "جشنِ آزادی" کے موضوع پر پانچ سے سات جملوں کی تقریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے استاد پہلے نمونے کے طور پر اشعار لَے اور آہنگ میں پڑھے گا۔ پھر ہر شعر کے مقابلے میں نثر پڑھے گا۔ اس طرح بچے نظم اور نثر پڑھنے کا فرق سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت ہر بچے کو تقریر کا موقع دیا جائے۔ تقریر میں بچوں کو جملوں کی ادائی، تلفظ، روانی اور لہجے کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھنے کی تاکید کریں۔

سبق ۱۳

آؤ مل کے درخت لگائیں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- الفاظ سُن کر اُردو کے حروف/ ارکان کی آوازوں اور تلفظ کا صحیح ادراک کر سکیں۔
- ایک منٹ میں ۵۰ کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کر سکیں۔
- فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مستقبل) کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- اپنے سکول کا پتا لکھ سکیں۔
- پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے رابطہ قائم کر سکیں۔
- گھر، سکول اور محلے میں عام استعمال کی چیزوں (فرنیچر، پودے، بیرونی دیواریں اور بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو پودے اور درخت کیسے لگتے ہیں؟
- درختوں کا کوئی ایک فائدہ بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان میں درخت لگانے کی مُہم ہر سال چلائی جاتی ہے۔ اس کو عام طور پر شجر کاری کا ہفتہ کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

آؤ مِل کے درَخت لگائیں

تلفّظ سیکھیں

رَونق	شَجرکاری	مُبارَک	اَسمبلی	سُریلی	جھُوم	گِیت	فرَنیچر	ضَرُورَت

آج سکول میں خوب چہل پہل تھی۔ سارا سکول سجا ہوا تھا۔ کیاریوں میں پھُول کھلے تھے۔ جیسے مُسکرا کر کہ رہے ہوں: ''شجر کاری کا دن مُبارک ہو!''

اسمبلی شروع ہوئی۔ بچّوں نے پہلے دُعا پڑھی، پھِر قومی ترانہ۔ اس کے بعد جماعت پنجم کے تین بچّوں کو دعوت دی گئی۔ اُنھوں نے گیت گایا:

آؤ بچّو! آؤ مل کے درخت لگائیں

بچوں کی سُریلی آواز! لگتا تھا درخت جھُوم رہے ہیں۔ پرندے بھی ساتھ مل کر گا رہے ہیں:

آؤ بچّو! آؤ مل کے درخت لگائیں

پرنسپل صاحبہ نے بچوں کو اس گیت پر شاباش دی۔ اس کے بعد پرنسپل صاحبہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا:

''پیارے بچّو! درخت ہماری ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔ ہمارے گھروں، سکولوں اور سڑکوں کو خُوب صُورت بناتے ہیں۔ ہمیں پھل دیتے ہیں۔ فرَنیچر، کھیلوں کا سامان اور ہماری ضَرُورَت کی کئی چیزیں درختوں سے حاصل ہوتی ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پانچویں جماعت کے طلبہ نے کون سا گیت گایا؟

پیارے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ الفاظ کے درست مفہوم سے آگاہ کرنے کے لیے الفاظ کا جملوں میں استعمال کروائیں یا مثالوں سے وضاحت کریں۔ بچوں کو درخت کے فوائد اور شجر کاری کی اہمیت بتائیں۔

بچّو! ہمارے مُلک میں آج کل شجر کاری کا ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ سب لوگ پودے لگا رہے ہیں۔ ہم بھی آج سکول میں پودے لگائیں گے۔ یہ پودے بڑے ہوں گے۔ درخت بنیں گے۔ ہمارا سکول بہت خُوب صُورت لگے گا۔‘‘

اسمبلی خَتم ہوئی۔ سب میدان میں جمع ہو گئے۔ مالی نے مُختلف جگہوں پر چھوٹے چھوٹے گڑھے کھود رکھے تھے۔ سب نے مل کر اِن گڑھوں میں پودے لگائے۔

ہوا چلی۔ ننّھے مُنّے پودے لہلہانے لگے۔ جیسے ہاتھ ہلا کر کہہ رہے ہوں: ’’ درخت لگانے پر آپ کا شُکریہ!‘‘

سکول پہلے سے زیادہ خُوب صُورت اور بھلا لگ رہا تھا۔

ہم نے سیکھا

- درختوں کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔
- بازاروں، سڑکوں، سکولوں، غرض جگہ جگہ درخت لگانے چاہییں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- مالی نے گڑھے کیوں کھود رکھے تھے؟

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَھلا	خُوب صورت، اچھا	چہل پہل	رونق
دعوت دینا	بُلانا	شجرکاری	درخت لگانا
فرنیچر	میز، کرسیاں، وغیرہ	گیت	گانا، نغمہ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) سکول میں منایا جا رہا تھا:

☐ صفائی کا دن ☐ شجرکاری کا دن ☐ بچوں کا دن ☐ ماحول کا دن

(ب) اسمبلی میں گیت گایا:

☐ جماعت دُوم کے بچّوں نے ☐ جماعت سوم کے بچّوں نے

☐ جماعت اوّل کے بچّوں نے ☐ جماعت پنجم کے بچّوں نے

(ج) آخر میں تقریر کی:

☐ جماعت پنجم کے بچّے نے ☐ اُستانی صاحبہ نے ☐ پرنسپل صاحبہ نے ☐ وائس پرنسپل صاحبہ نے

برائے اساتذہ کرام

"نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرہ کی گُفت گُو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

"نئے الفاظ" کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ مفہوم اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web version of PCTB Not for Sale

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بچّوں نے کون سا گیت گایا؟

(ب) درختوں کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔

(ج) اگر آپ درخت لگانا چاہیں گے تو کہاں لگائیں گے؟

مِل کر کریں بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ درخت نہ ہوتے تو دنیا میں زندگی کیسی ہوتی؟ (زبانی)

۵۔ آپ درختوں کا خیال کس طرح رکھیں گے؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے الفاظ سُن کر ان کے تلفّظ پر غور کریں اور اِعراب لگائیں۔

کتاب	قلم	کاغذ	قمیص
درخت	پودا	فرنیچر	کرسی

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے پڑھیں اور سمجھیں:

بھائی جان کتاب پڑھ رہے ہیں۔	فعل حال
میں دو دن پہلے سکول گیا تھا۔	فعل ماضی
ہم اگلے ہفتے پشاور جائیں گے۔	فعل مستقبل

۷۔ دیے ہوئے جملوں کے سامنے فعل حال، فعل ماضی یا فعل مستقبل پر (✓) کا نشان لگائیں۔

جملے	فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
چڑیا چُوں چُوں کر رہی ہے۔			
پرانے زمانے میں لوگ پیدل سفر کرتے تھے۔			
اسد لکھ رہا ہے۔			
ہم کل سکول جائیں گے۔			
ہم پچھلے مہینے کراچی گئے تھے۔			
میں بڑی ہو کر ڈاکٹر بنوں گی۔			

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کے تحت دی گئی سرگرمی میں اساتذہ واضح انداز میں الفاظ بولیں تا کہ بچے درست تلفّظ کا ادراک کر سکیں اور الفاظ پر اعراب لگا سکیں۔
بچوں کو فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کا تصور دیں بچے فعل کے تصور سے واقف ہیں۔ اعادہ کرواتے ہوئے انھیں بتائیں کہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو فعل کہتے ہیں۔ فعل کا تعلق کسی نہ کسی وقت یا زمانے سے ہوتا ہے۔ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے یا موجودہ زمانے میں یا پھر آنے والے زمانے میں۔ گزرے ہوئے زمانے کو فعل ماضی، موجودہ زمانے کو فعل حال اور آنے والے زمانے کو فعل مستقبل کہتے ہیں۔ روزمرہ کی زندگی کی مثالوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کا تصور پختہ کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

۸۔ اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق الف بائی ترتیب سے قِطار بنائیں۔

دیے ہوئے ہر لفظ کے پہلے حرف کو نمایاں کیا گیا ہے۔ تمام الفاظ الف بائی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔

بال	تار	جگ	درخت	صابن	قلم

۹۔ دیے ہوئے لفظوں کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

مور	شاخ	تارے	وقت	لوگ	دھات	رابطہ	چیز

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ صُبح سویرے اٹھیں۔ سیر کو جائیں۔ وَرزش کریں۔ دانت صاف کریں اور نہائیں۔ صحت مند رہنے کے لیے کھانے پینے کا بھی خیال رکھیں۔ صاف ستھری اور تازہ چیزیں کھائیں۔ جن چیزوں پر گرد پڑی ہو یا مکھیاں بیٹھی ہوں، وہ ہرگز نہ کھائیں۔ صحت اللہ تعالیٰ کی بہُت بڑی نعمت ہے۔ اِس کی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنے سکول کا پتا خوش خط لکھیں۔

____

____

آؤ کریں کام

۱۲۔ اُستادِ محترم کے ساتھ مل کر سکول میں پودے لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں بچوں سے ان کے نام اور نام کا پہلا حرف پوچھیں۔ پھر بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق الف بائی ترتیب سے قطار بنائیں۔ درست کارکردگی پر بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں کو ایک منٹ میں پڑھنی چاہیے۔

سبق ۱۴

صفائی کا رکھیں خَیال

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ایک لفظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر نئے الفاظ کو درست طریقے سے سن اور بنا سکیں۔
- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کر سکیں اور واقعے یا کہانی کو سمجھ سکیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ایک سے دس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف میں ختمہ، سوالیہ اور سکتہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں، مثلاً کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- گلی میں پھلوں کے چھلکے پھینکنے سے کیا ہوتا ہے؟
- گندگی کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- گندگی پھیلانے سے ملیریا، معیادی بخار اور اسہال جیسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

پیارے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

صفائی کا رکھیں خیال

تلفّظ سیکھیں

جُھولے	ڈَبّے	کوڑا کرکٹ	چِمٹ	اِرد گِرد

آج سکول کے بچّے اپنی اُستانی کے ساتھ پارک میں آئے تھے۔ پارک بہت خُوب صُورت تھا۔ رنگ رنگ کے پھُول کھلے تھے۔ سر سبز درخت تھے۔ ایک طرف جُھولے تھے۔ دوسری طرف کھیل کا مَیدان تھا۔ بچّے پارک دیکھ کر بہت خُوش ہو گئے۔ وہ اِدھر اُدھر کھیلنے لگ گئے۔ بچّے اپنے ساتھ پھل، جُوس اور کھانے پینے کا سامان بھی لائے تھے۔ اِس دوران میں وہ ساتھ لائی ہوئی چیزیں کھانے پینے لگے۔ کھانے پینے کے بعد اُنھوں نے جُوس کے خالی ڈَبّے اور پھلوں کے چھلکے پارک میں پھینک دیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- اُستانی صاحبہ کو کس بات پر افسوس ہوا؟

اُستانی نے یہ دیکھا تو اُنھیں افسوس ہوا۔ اُنھوں نے بچّوں کو بُلایا اور کہا: ''بچّو! تُم نے یہ کیا کر دیا؟ کیا تم اچھے بچّے نہیں ہو؟ اچھّے بچّے تو صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔''

احمد: اُستانی صاحبہ! ہم اپنے جسم اور کپڑوں کی صفائی کا تو خیال رکھتے ہیں۔

پیارے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اپنے ماحول کی صفائی کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

اُستانی: بے شک آپ صاف سُتھرے کپڑے پہنتے ہیں۔ اپنے جسم کو صاف رکھتے ہیں لیکن اچھے بچّے اپنے کھیل کے میدانوں، گلیوں اور بازاروں کو بھی صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ کوڑا کرکٹ باہر نہیں پھینکتے۔

فاطمہ: اُستانی صاحبہ! کوڑا باہر پھینکنے سے کیا ہوتا ہے؟

اُستانی: کوڑا باہر پھینکنے سے کھیل کے مَیدان، گلیاں اور بازار گندے ہوجاتے ہیں۔ کُوڑے پر مکّھیاں بیٹھتی ہیں۔ جراثیم اُن کی ٹانگوں اور پَروں کے ساتھ چِمٹ جاتے ہیں۔ بعد میں یہی مکّھیاں کھانے پینے کی چیزوں پر بیٹھتی ہیں۔ اس طرح جراثیم کھانے پینے کی چیزوں میں شامل ہوجاتے ہیں۔ یہ چیزیں کھا پی کر ہم بیمار ہوجاتے ہیں۔

اُستانی کی باتیں سن کر تمام بچّوں نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ اپنے اِردگرد کی صفائی کا خیال رکھیں گے۔ انھوں نے پھلوں کے چھلکے اور خالی پیکٹ اُٹھائے اور کُوڑا دان میں ڈال دیے۔ پارک دوبارہ صاف سُتھرا اور خُوب صُورت نظر آنے لگا۔

ہم نے سیکھا

- ہمیں اپنے آس پاس کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔
- اردگرد گندگی ہوتو اس سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- مکّھیاں کُوڑے پر بیٹھیں تو کیا ہوتا ہے؟

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جراثیم	نہ نظر آنے والے کیڑے جو بیماریاں پھیلاتے ہیں	کُوڑا دان	کُوڑا ڈالنے کا ڈبّا
		وعدہ	جو کہا جائے، اُسے پورا کرنا
کُوڑا کرکٹ	گندگی	آئندہ	مستقبل میں، آنے والا وقت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دُرست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

- بچے سیر کے لیے باغ میں آئے تھے۔ ☐
- پارک میں جھولے تھے۔ ☐
- بچوں نے کھانے کے بعد چھلکے کُوڑے دانوں میں ڈالے۔ ☐
- کُوڑے کرکٹ سے گندگی پھیلتی ہے۔ ☐
- بچوں نے اپنی اُستانی کی بات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ ☐

برائے اساتذہ کرام

"نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گُفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ "نئے الفاظ" کے تحت الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ "جراثیم" کی وضاحت مختلف بیماریوں کے تناظر میں کریں۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پارک میں کیوں گندگی پھیل گئی؟

____

____

(ب) کوڑا کرکٹ باہر پھینکنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

____

____

PCTB Textbook version Not for Sale

(ج) اپنی گلیوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

مِل کر کریں بات

۴۔ دیا گیا واقعہ سنیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔ (زبانی)

ریاض کے سامنے ایک بڑھیا جا رہی تھی۔ اچانک بڑھیا کو ٹھوکر لگی۔ بڑھیا زمین پر گر پڑی اور اس کا سامان اِدھر اُدھر بکھر گیا۔ ریاض جلدی سے بڑھیا کی طرف گیا۔ اس نے بڑھیا کی اٹھنے میں مدد کی، پھر سارا سامان سمیٹ کر تھیلے میں ڈال دیا۔ بڑھیا بہت خوش ہوئی اور اس نے ریاض کو دعائیں دیں۔

- بڑھیا زمین پر کیوں گر گئی؟
- ریاض نے بڑھیا کی کس طرح مدد کی؟
- بڑھیا نے ریاض کو کیوں دعائیں دیں؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں۔ مثال کے مطابق پہلا رکن تبدیل ہونے پر نیا بننے والا لفظ معمّے میں سے تلاش کر کے ہر لفظ کے سامنے لکھیں۔ (زبانی)

مالا کالا	گھوڑے ______	مالی ______
وادی ______	موٹا ______	باجا ______

ک	ک	ش	تھ	ب	گ
ا	ر	چھ	و	ٹ	ا
ل	ا	ے	ڑ	ہ	ی
ا	ج	ط	ے	ء	ع
د	ا	د	ی	و	ے
ڑ	ر	ڈ	ا	ل	ی

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیں۔ آخر میں بچوں سے زبانی جواب لیں کہ انھوں نے اِس واقعے سے کیا نتیجہ اخذ کیا۔

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیے، ان میں ختمہ (۔)، سوالیہ (؟) اور سکتہ (،) کو نمایاں کیا گیا ہے۔

- پارک بہت خُوب صُورت تھا۔
- کیا تم اچھے بچّے نہیں ہو؟
- بچّے اپنے ساتھ پھل، جُوس اور کھانے پینے کا سامان بھی لائے تھے۔

۶۔ جملوں کو پڑھ کر ''سوالیہ''، ''ختمہ'' اور ''سکتہ'' کا نشان لگائیں اور سامنے دوبارہ جملہ لکھیں۔

ہم پاکستانی ہیں	
ابّا جان نے آم سیب اور کیلے خریدے	
کیا تم نے سبق پڑھ لیا ہے	
ہم بلوچستان کب جائیں گے	
کراچی حیدر آباد اور سکھر سندھ میں ہیں	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ کے تحت سرگرمی زبانی کروائیں۔ لفظ بولیں اور بچوں کو ہدایت دیں کہ مثال کے مطابق معمے میں سے لفظ تلاش کر کے لکھیں۔ بچوں کو رموزِ اوقاف کا تصور دیں۔ انھیں بتائیں کہ سادہ جملے کے اختتام پر ختمہ کی علامت (۔) لگائی جاتی ہے۔ سوالیہ جملے کے اختتام پر سوالیہ علامت (؟) لگائی جاتی ہے۔ سکتہ کی علامت (،) ایک چھوٹے سے وقفے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جہاں یہ علامت استعمال ہوتی ہے، وہاں ہلکا سا ٹھہر کر یا رُک کر آگے جانا ہوتا ہے۔ تختۂ تحریر پر دیے ہوئے جملے لکھ کر بچوں سے رموزِ اوقاف لگوائیں۔

پڑھیں

۷۔ پڑھیں اور مثال کے مطابق ستاروں کی تعداد کو لفظی اور ہندسی گنتی سے ملائیں۔

ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھے	سات	آٹھ	نو	دس

۵	۳	۶	۲	۱۰	۹	۴	۱	۸	۷

NOT FOR SALE-PESRP

کچھ نیا لکھیں

۸۔ فرض کریں کہ آپ کے گھر کے سامنے پارک ہے۔ پارک کو صاف ستھرا رکھنے اور اس کی حفاظت کے لیے نیچے دی گئی جگہ پر ہدایات لکھیں۔

Web version Not of PCTB Textbook
Not for Sale

آؤ کریں کام

۹۔ کسی ڈبّے سے کوڑا دان بنائیں اور اسے کمرہ جماعت میں رکھیں۔

۱۰۔ کمرہ جماعت میں صفائی کے مختلف کام ایک دوسرے کے ذمے لگائیں اور صفائی کا دن منائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کروانے سے پہلے فلیش کارڈوں پر "ایک ۱"، "دو ۲" لکھ کر بچوں سے پہچان کروائیں۔ بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔
سوال نمبر ۹ میں گتّے کے بڑے ڈبّے سے کوڑا دان بنانے میں بچوں کی مدد کریں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ کوڑا دان بنانے کے بعد ایک سفید کاغذ پر "کوڑا اِس میں ڈالیں" لکھ کر ڈبّے پر چپکا دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۱۵

ساری دُنیا اپنا گھر ہے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کر سکیں۔
- کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمیں لوگوں کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے؟
- اچھے کاموں کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ساری دُنیا اپنا گھر ہے

تلفّظ سیکھیں

عَقل	رنگیلے	شَیطان	کُٹائی	خَفگی	دِیے

ساری دُنیا اپنا گھر ہے مِل کر اِسے سجاؤ
آپا دھاپی چھوڑ کے بچّو! پیار کے دِیے جلاؤ

کیسا غُصّہ کیسی خَفگی کیسی مار کُٹائی
جو پھنستے ہیں اِن باتوں میں وہ شَیطان کے بھائی

اچّھی اچّھی باتیں سیکھیں سچّائی کو مانیں
جو اچّھے ہیں اِس دُنیا میں اُن کو اپنا جانیں

ٹھہریں اور بتائیں

- اپنا گھر کسے کہا گیا ہے؟

پیارے اساتذہ کرام: نظم درست تلفّظ، لے اور آہنگ سے پڑھائیں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مِل کر کھیلیں مِل کر کھائیں
مِل کر سَیر کو جائیں
رَنگ رَنگیلے پُھولوں والا
پیار کا باغ لگائیں

اُس سچّے خالق نے بچّو!
اِنساں ہمیں بنایا
عَقل کا نُور عطا فَرما کر
رُتبہ خُوب بڑھایا

اچھّے اچھّے کاموں سے اَب
اپنی شان بڑھاؤ
ساری دُنیا اپنا گھر ہے
مِل کر اِسے سجاؤ

(نظر زیدی)

ہم نے سیکھا

- ساری دنیا ہمارے گھر کی طرح ہے۔
- اچھائی کے کام کر کے ہم دنیا کو سجا سکتے ہیں۔
- اچھے کاموں سے ہماری شان بڑھتی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- اپنی شان بڑھانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آپا دھاپی	صرف اپنی فکر کرنا	خفگی	ناراضی
دِیا	چراغ	رُتبہ	مرتبہ، مقام
رنگیلا	رنگ دار، مختلف رنگوں کا	مار کٹائی	لڑائی جھگڑا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ خالی جگہ پُر کرکے شعر مکمل کیجیے۔

ساری دُنیا اپنا .... ہے — مِل کر اِسے سجاؤ
آپا دھاپی چھوڑ کے بچو! — پیار کے دیے ....

مِل کر .... مِل کر کھائیں — مِل کر سیر کو جائیں
رَنگ رَنگیلے پھولوں والا — پیار کا .... لگائیں

اس سچے .... نے بچو! — اِنساں ہمیں بنایا
.... کا نور عطا فرما کر — رُتبہ خُوب بڑھایا

NOT FOR SALE-PESRP

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) غصّہ کرنے والوں کو کیا کہا گیا ہے؟

(ب) کن لوگوں کو ہمیں اپنا جاننا چاہیے؟

(ج) انسان کا رُتبہ کیوں بڑھایا گیا ہے؟

(د) دنیا میں نیکی اور بھلائی پھیلانے کے لیے آپ کون سا کام کر سکتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ ”اچھّا بچّہ“ کے عنوان سے نیچے ایک کہانی دی گئی ہے۔ کہانی سننے سے پہلے بتائیں کہ اچھے بچّے کے بارے میں کیا باتیں بتائی گئی ہوں گی۔ (زبانی)

اچھّا بچّہ

اسد دُوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ بہت اچھّا بچّہ ہے۔ سب کے ساتھ نرمی سے بات کرتا ہے۔ جماعت میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مِل جُل کر رہتا ہے۔ ہمیشہ دُوسروں کی مَدد کرتا ہے۔ اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہے۔ اِن اچھی عادتوں کی وجہ سے سب اُسے پسند کرتے ہیں۔ اِس مرتبہ اُس نے اِمتحان میں خُوب محنت کی۔ نتیجہ نکلا تو اُس نے جماعت میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں بچوں کو کہانی کا عنوان بتائیں: ”اچھا بچہ“۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں اچھے بچے کے بارے میں کیا باتیں کہانی میں ہوں گی۔ اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ بچے کہانی کے عنوان کی مدد سے کہانی کے بارے میں اندازہ لگا سکیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے حروف کی مدد سے الفاظ کے پہلے حروف تبدیل کریں اور تین نئے الفاظ بنائیں۔

مثال:	جوڑا	موڑا	تھوڑا	گھوڑا
	کام			
	شان			
	گائے			

قواعد سیکھیں

۶۔ دی ہوئی مثال کے مطابق فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

	ماضی	حال	مستقبل
مثال:	زیبا کھیلتی تھی۔	زیبا کھیلتی ہے۔	زیبا کھیلے گی۔
	حسن سبق یاد کر رہا تھا۔		
		زبیر دوڑتا ہے۔	
		قاسم سو رہا ہے۔	
			ابّو بازار جائیں گے۔
			لڑکے کھیلیں گے۔

برائے اساتذۂ کرام

"لفظوں کے کھیل" میں بچے اپنی مرضی سے نئے لفظ بنا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ بچے ایک دوسرے سے مختلف الفاظ بھی بنا سکتے ہیں۔

بچوں کو باری باری تینوں زمانوں یعنی فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے بارے میں بتائیں۔ اس کے لیے تختۂ تحریر پر مختلف جملے لکھ کر ان میں موجود زمانوں کی شناخت کروائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا کر تینوں زمانوں کے جملے بنوائیں اور جملوں کو ایک دوسرے زمانے میں تبدیل کرنے کی مشق کروائی جائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

پڑھیں

۷۔ دیا ہوا مکالمہ پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے جواب دیں۔

اسد: السّلام علیکم!

قاسم: وعلیکم السّلام!

اسد: قاسم بھائی! کہاں جا رہے ہیں؟

قاسم: میں کتابوں کی دکان پر جا رہا ہوں۔ بچوں کی نظموں کی ایک کتاب خریدنی ہے۔

اسد: بہت خوب۔ نظموں کی کون سی کتاب خریدنی ہے؟

قاسم: میں نے نظموں کی وہ کتاب خریدنی ہے جس میں ٹوٹ بٹوٹ کی نظمیں ہیں۔

اسد: اچھا، یہ تو بہت اچھی نظمیں ہیں۔ چلیں میں بھی آپ کے ساتھ چلتا ہوں۔ میں بھی کتاب خرید لوں گا۔

قاسم: ضرور۔

- قاسم کہاں جا رہا تھا؟
- قاسم نظموں کی کون سی کتاب خریدنا چاہتا تھا؟
- اسد قاسم کے ساتھ جانے کے لیے کیوں تیار ہو گیا۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ لفظی گنتی یا اُردو ہندسوں سے خالی جگہ پُر کریں۔

گیارہ	بارہ	________	________	پندرہ
________	۱۲	۱۳	۱۴	________
سولہ	________	اٹھارہ	انیس	________
۱۶	۱۷	________	________	۲۰

آؤ کریں کام

۹۔ اپنی پسند کے تین ملکوں کے جھنڈوں کی تصویریں اکٹھی کریں۔ انھیں چارٹ پر لگائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ بچوں کو بتائیں کہ دو لوگوں کے درمیان گفت گو کو "مکالمہ" کہتے ہیں۔

جائزہ : ۳

سُننا

۱۔لفظ غور سے سُنیں اور پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بنائیں۔(زبانی)

شیر	کون	چور	گول	مار

بولنا

۲۔آپ پانی کی بچت کیسے کرسکتے ہیں؟ تین جملوں میں بتایئے۔

پڑھنا

۳۔دیا ہوا پیراگراف ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

موبائل فون ٹیلی فون کی جدید شکل ہے۔موبائل فُون کا مطلب ہے، وہ فُون جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے لے جایا جاسکے۔موبائل فون ہلکا پُھلکا ہوتا ہے۔لوگ اِسے جیب میں ڈال کر ساتھ لیے پھرتے ہیں۔ ضَرُورَت کے وقت اِس پر دُوسروں سے بات چیت کرتے ہیں۔اِس کے عِلاوہ لکھا ہوا پیغام بھیجنے، حِساب کتاب کرنے، الارم لگانے اور تصویریں کھینچنے کے لیے بھی اِسے استعمال کرتے ہیں۔موبائل فون سے ٹارچ کا کام بھی لیا جاتا ہے۔

موبائل فُون کس چیز کی جدید شکل ہے؟

موبائل فُون کا کیا مطلب ہے؟

موبائل فُون کے کوئی دو فائدے بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فاعل، فعل اور مفعول الگ الگ کریں۔

جملے	فاعل	فعل	مفعول
بچے نے مرغی کو پکڑا۔			
احمد نے سبق پڑھا۔			
صائمہ نے نماز پڑھی۔			
لڑکوں نے کھانا کھالیا۔			
میں نے آم کھایا۔			
لڑکیوں نے آنکھ مچولی کھیلی۔			

لکھنا

۵۔ آپ کی امّی جان نے آپ کو کمرہ صاف کرنے کے لیے کہا ہے۔ آپ کمرہ صاف کرنے کے لیے کیا کریں گے؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

PCTB Textbook Version of Not for Sale

سبق ۱۶

علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- یہ تصویر کس کی ہے؟ (علّامہ محمد اقبالؒ کی تصویر دکھا کر پوچھیں)
- علّامہ محمد اقبالؒ کی بچّوں کے لیے مشہور دُعا بتائیں۔

آج ۹/نومبر ہے: علّامہ محمد اقبالؒ کی پیدائش کا دن۔ دادا جان نے بچّوں سے کہا: ''آؤ بچّو! آج ہم علّامہ محمد اقبالؒ کے بارے میں بات کرتے ہیں۔'' کمال اور صائمہ دادا جان کے پاس آ کر بیٹھ گئے۔

دادا جان: علّامہ محمد اقبالؒ بہت بڑے شاعر تھے۔ آپ نے بچّوں کے لیے بہت اچھی اچھی نظمیں لکھی ہیں۔ کیا آپ نے اُن کی کوئی نظم پڑھی ہے؟

کمال: دادا جان! ہم نے اپنی کتاب میں علّامہ محمد اقبالؒ کی نظم ''ہمدردی'' پڑھی ہے۔

دادا جان: یہ بہت اچھی نظم ہے۔ ذرا بتائیں کہ اس نظم میں علّامہ محمد اقبالؒ نے کیا بات کہی ہے؟

کمال: اس نظم میں ایک بلبل اور جگنو کا قصہ ہے۔ ایک بُلبُل کو گھر پہنچنے میں دیر ہوگئی۔ رات کا اندھیرا پھیلنے لگا۔ بُلبُل اُداس ہو کر سوچنے لگا کہ اِس اندھیرے میں وہ اپنا گھونسلا کیسے تلاش کرے گا؟ اِس مُشکل وقت میں ایک جگنو نے بُلبُل کی مدد کی اور اُسے اپنی روشنی میں اس کے گھونسلے تک پہنچا آیا۔

دادا جان: جی بیٹا! اس نظم میں علّامہ محمد اقبالؒ ہمیں بتاتے ہیں کہ دنیا میں وہی لوگ اچھے ہیں جو مصیبت کے وقت دوسروں کے کام آتے ہیں۔ فرماتے ہیں:

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

برائے اساتذہ کرام: بچّوں کو کہانی دل چسپ انداز میں سنائیں۔ ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معانی بھی بتاتے جائیں۔ ساکن کا معانی ہے: جو حرکت نہ کر سکے۔ اس طرح بچّوں کو سبق کے دوران میں دو اشعار کا مفہوم بھی سمجھائیں۔ کہانی سنانے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سنیں۔ بچّوں سے کہانی پر ان کا رد عمل جانیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

صائمہ: دادا جان! ہماری کتاب میں علّامہ محمد اقبالؒ کی نظم ''پہاڑ اور گلہری'' ہے۔

دادا جان: واہ! یہ تو بہت دِل چسپ نظم ہے۔ اس نظم میں علّامہ محمد اقبالؒ نے ''پہاڑ اور گلہری'' کا قصہ بیان کیا ہے۔ صائمہ بیٹی! وہ قصہ تو سنائیں ذرا۔

صائمہ: ایک پہاڑ، گلہری سے کہتا تھا کہ تم ایک چھوٹے سے اور معمولی جانور ہو جب کہ میں بڑا اور شان دار پہاڑ ہوں۔ اس پر گلہری اسے جواب دیتی ہے کہ خیر میں چھوٹی ہی سہی لیکن تم ذرا یہ چھالیا ہی توڑ کر دِکھا دو۔

دادا جان: جی بیٹی! گلہری پہاڑ کا خوب مقابلہ کرتی ہے۔ پہاڑ اس کے سامنے خاموش ہو جاتا ہے۔ اس نظم میں علّامہ محمد اقبالؒ نے یہ بھی نصیحت کی ہے:

نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

کمال: دادا جان! ایک سوال ہے کہ پہاڑ اتنا بڑا تھا، پھر وہ ایک چھوٹی سی گلہری کے سامنے کیسے خاموش ہو گیا؟

دادا جان: بیٹا! تم نے بہت اچھا سوال کیا۔ پہاڑ بڑا ہے، مگر حرکت نہیں کر سکتا۔ گلہری چھوٹی ہے، مگر حرکت کر سکتی ہے۔ حرکت کرنے والی چیز ساکن چیز سے بازی لے جاتی ہے۔ علّامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کا پیغام یہی ہے کہ حرکت میں برکت ہوتی ہے۔ حرکت، محنت اور عمل کرنے والے ہی ترقی کرتے ہیں۔ دوسروں سے آگے نکل جاتے ہیں۔

کمال: دادا جان! ہماری استانی نے ہمیں بتایا تھا کہ علّامہ محمد اقبالؒ نے ہمیں پاکستان بنانے کی راہ بتائی تھی۔

دادا جان: آپ کی استانی نے درست بتایا۔ مسلمان غلام تھے۔ علّامہ محمد اقبالؒ نے مسلمانوں کو آزادی کی تعلیم دی۔ مسلمانوں نے علّامہ محمد اقبالؒ کی باتوں پر عمل کیا اور اپنے لیے پیارا وطن پاکستان بنا لیا۔ اس لیے ہم علّامہ محمد اقبالؒ کو اپنا قومی شاعر کہتے ہیں۔

بچوں نے دادا جان کا شکریہ ادا کیا، جنھوں نے علّامہ محمد اقبالؒ کے بارے میں اتنی اچھی باتیں بتائیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- بُلبُل اور جگنو کا قصّہ کس نظم میں بیان ہوا ہے؟
- پہاڑ اور گلہری نظم کا پیغام کیا ہے؟

سمجھیں اور بتائیں

- علّامہ محمد اقبالؒ کی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟
- علّامہ محمد اقبالؒ کی کسی مشہور نظم کا نام بتائیں۔
- جگنو نے بُلبُل کی کس طرح مدد کی؟
- گلہری پہاڑ سے کیسے بازی لے گئی؟
- علّامہ محمد اقبالؒ کی شاعری سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟
- ہم علّامہ محمد اقبالؒ کو اپنا قومی شاعر کیوں کہتے ہیں؟

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۱۷

کھیلیں آنکھ مَچولی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سُن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔
- سُن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت بلند آواز میں بول سکیں یا دہرا سکیں۔
- الفاظ اور سادہ جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔
- اکیس سے تیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- فعل امر و نہی کے جملے بنانا سیکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- گھروں میں کھیلا جانے والا آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟
- آنکھ مچولی کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آنکھ مچولی، کوکلا چھپاکی، کِکلی اور گلی ڈنڈا مقامی کھیل ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

کھیلیں آنکھ مچولی

تلفّظ سیکھیں

کھوجی	جھٹ	چھُونا	اُنتیس	تیس

اِتوار کا دِن تھا۔ قاسم، اُس کا بھائی اسلم اور بہن اِرم گھر میں بیٹھے تھے۔ اچانک قاسم کہنے لگا: ''آؤ، مل کر آنکھ مچولی کھیلیں۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- گنتی کون گن رہا تھا؟

''بہت اچھّے۔'' ارم نے کہا۔

''آہا، خُوب مزا آئے گا۔'' اسلم نے بلند آواز سے کہا۔

اِرم کہنے لگی: ''اچھّا سب چُھپ جاؤ، میں ڈُھونڈوں گی۔''

اِرم کھوجی بن گئی۔ اُس نے آنکھیں بند کر لیں۔ بُلند آواز سے گننے لگی: ''ایک، دو، تین......''

قاسم اور اسلم گھر میں اِدھر اُدھر چھپنے لگے۔

''......ستائیس، اٹھائیس، اُنتیس، تیس'' ارم نے تیس تک گن لیا تو آنکھیں کھول دیں۔ وہ اپنے بھائیوں کو ڈُھونڈنے لگی۔

الماری کے پیچھے دیکھا۔ کوئی نہیں تھا۔

میز کے نیچے دیکھا۔ یہاں بھی کوئی نہیں تھا۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو نئے الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو صحت مند کھیلوں کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

Digital Version of PCTB Textbook
Not for Sale

باورچی خانے میں جا کر دیکھا۔ وہاں بھی کوئی نہ تھا۔

''نہ جانے کہاں چُھپ گئے سب!'' اِرم سوچنے لگی۔

اِرم دادا کے کمرے میں گئی۔ اُسے پلنگ کے نیچے پاؤں نظر آ گئے۔ یہ قاسم تھا۔ اِرم نے قاسم کو جھٹ پکڑ لیا: ''میں نے تمھیں چُھولیا۔ چُھولیا۔ اب تُم کھوجی ہو۔'' اِرم خوشی سے چلاّئی۔

قاسم پلنگ کے نیچے سے کِھسک کر باہر آ گیا۔ اسلم بھی صوفے کے پیچھے سے نکل کر سامنے آ گیا۔ شور مچ گیا: ''قاسم کھوجی، قاسم کھوجی۔''

اب قاسم کھوجی بن گیا۔ اسلم اور رابعہ چُھپ گئے۔

بچّے بہت دیر تک آنکھ مچولی کھیلتے رہے۔ یُوں چھٹّی کا دن خُوب مزے سے گُزرا۔

ہم نے سیکھا

- بچّے گھروں میں مختلف کھیل کھیلتے ہیں۔
- آنکھ مچولی بچّوں کا پسندیدہ کھیل ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- اِرم کے بعد کھوجی کون بنا؟

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جھٹ	فوراً	کھسکنا	گھسٹ کر آگے بڑھنا
کھوجی	ڈھونڈنے والا، کھوج لگانے والا	مزا	لطف

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) آنکھ مچولی کھیلنے کی تجویز دی:

☐ اِرم نے ☐ اسلم نے ☐ قاسم نے ☐ اِرم اور اسلم نے

(ب) اِرم نے گنتی گنی:

☐ بیس تک ☐ تئیس تک ☐ پچیس تک ☐ تیس تک

(ج) قاسم چھپا ہوا تھا:

☐ باورچی خانے میں ☐ ابا جان کے کمرے میں

☐ صحن میں ☐ دادا جان کے کمرے میں

برائے اساتذہ کرام: "نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ لفظ "کھوجی" کی وضاحت مثالوں سے کریں۔

Web version of PCTB Not for Sale

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آنکھ مچولی کھیلنے کی تجویز سُن کر اسلم نے کیا کہا؟

(ب) ارم نے اپنے بھائیوں کو کہاں کہاں ڈھونڈا؟

(ج) آپ اپنے پسندیدہ کھیلوں کے نام بتائیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی کہانی سُنیں اور آخر میں درست تلفّظ کے ساتھ بلند آواز سے کہانی دہرائیں۔ (زبانی)

کل اِتوار کا دِن تھا۔ ہم بہن بھائی چڑیا گھر کی سَیر کے لیے گئے۔ ابّا جان کہنے لگے: ”چلیں، آپ کو شیر دِکھاتے ہیں۔“ فوزیہ باجی کہنے لگی: ”ابّا جان! میں شیر سے پُوچھوں گی کہ جنگل کے سارے جانور آپ سے کیوں ڈرتے ہیں۔“ شیر کے پِنجرے کے قریب پہنچ کر ہم سب شیر کو دیکھنے لگے۔ شیر اپنی جگہ سے اُٹھا۔ پنجرے میں ایک چکّر لگایا۔ پِھر ایک جگہ کھڑا ہو گیا اور دھاڑنے لگا۔ اُف اللہ! اِتنی زوردار اور خَوف ناک آواز اِس سے پہلے ہم نے کبھی نہیں سُنی تھی۔ وہاں کھڑے سبھی لوگ گھبرا گئے۔ ابّا جان کہنے لگے: ”گھبراؤ مت۔ شیر پنجرے میں ہے، باہر نہیں آ سکتا۔“ میں نے کہا: ”ابّا جان! فوزیہ باجی نے شیر سے سوال بھی تو پوچھنا تھا۔“ میری اس بات پر سب بہت ہنسے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیں۔ آخر میں بچوں کو واقعہ بلند آواز میں دہرانے کے لیے کہیں۔ اس سرگرمی کے لیے جوڑیاں بھی بنوائی جا سکتی ہیں۔ باری باری بچے کہانی سنائیں اور دہرائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق دی ہوئی تصویروں کی مدد سے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔ یاد رہے کہ ہر نئے بننے والے لفظ کی تصویر نیچے دی ہوئی ہے۔

مثال:	کتاب	بیل			

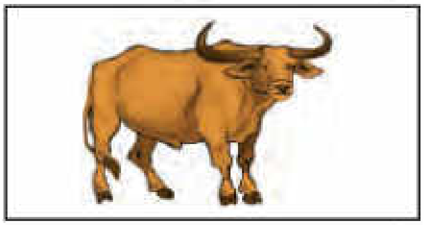

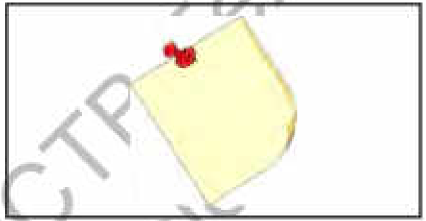

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں، ان میں فعل امر کو سبز اور فعل نہی کو سُرخ رنگ سے نمایاں کیا گیا ہے۔

فعل امر	سبق پڑھو۔	علم حاصل کرو۔	سچ بولو۔
فعل نہی	جھوٹ مت بولو۔	گندگی نہ پھیلاؤ۔	چھوٹوں کو تنگ نہ کرو۔

۶۔ دیے ہوئے فعل اَمر کے جملوں کو فعل نہی میں تبدیل کریں۔

آم کھاؤ۔	
سبق کا املا کرو۔	
کمرہ صاف کرو۔	

برائے اساتذہ کرام: فعل امر اور فعل نہی کے تصور کی وضاحت کریں اور بچوں کو فعل امر سے فعل نہی کے جملے بنانے میں مدد دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

کرسی پر بیٹھو۔	
پارک میں جاؤ۔	

پڑھیں

۷۔ لفظی گنتی پڑھ کر نیچے اُردو میں ہندسے لکھیں۔

تیس	بائیس	تیئیس	انتیس	پچیس
______	______	______	______	______
اٹھائیس	ستائیس	چھبیس	چوبیس	اکیس
______	______	______	______	______

کچھ نیا لکھیں

۸۔ ایسے پانچ جملے لکھیں، جن میں کسی کام کے کرنے (فعلِ اَمر) کا حکم دیا جا رہا ہو۔

آؤ کریں کام

۹۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنی پسند کا کوئی مقامی کھیل کھیلیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کروانے کے لیے حسبِ سابق پہلے فلیش کارڈ پر لفظی گنتی اور اُردو ہندسے لکھیں اور بچوں سے پہچان کرائیں۔ بعدازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ۹ کے تحت بچوں کو اپنے علاقے کا مانوس مقامی کھیل کھیلنے کا موقع دیا جائے۔

Web version of PCTB Not for Sale

سبق ۱۸

دوستی ہو تو ایسی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سُن کر اپنے ردِعمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- اپنے درجے کے مطابق سادہ کہانی پڑھ کر (بلند خوانی/خاموش مطالعہ کر کے) سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- ایک سے دس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔
- روزمرّہ معاملات (سکول، گھر، محلے اور کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اچھا دوست کون ہوتا ہے؟
- کیا آپ دوستوں کے کام آتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- انسان اور جانور سردی اور گرمی سے بچنے کے لیے زمین پر اپنے گھر بناتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

دوستی ہو تو ایسی

تلفّظ سیکھیں

کلغی	دانہ دُنکا	باڑا	اَصطَبل	اِطمینان	پڑوسی	جھانکا

ایک بہت خُوب صُورت مُرغا تھا۔ سُنہری پَر، لمبی دُم، سر پر کلغی کا تاج۔ اس خُوب صُورت مُرغے کے پاس رہنے کے لیے گھر نہ تھا۔ دانہ دُنکا چُگنے میں دن اِدھر اُدھر گزار دیتا۔ رات کو کبھی اس شاخ پر تو کبھی اُس جھاڑی میں نیند پُوری کر لیتا۔ چند دِنوں میں سردی بڑھ گئی تھی۔ مُرغا پریشان تھا کہ سردی کے یہ دِن کہاں گُزارے گا؟

ٹھہریں اور بتائیں

- بکری نے مرغے کو کیا جواب دیا؟

اِسی پریشانی میں وہ گاؤں کی طرف چل پڑا۔ راستے میں بکری کا باڑا تھا۔ باڑے کے باہر آواز لگائی: ’’ککڑوں کُوں، ککڑوں کُوں۔‘‘

بکری نے باڑے سے جھانکا۔ بولی: ’’کہو مُرغے میاں، کیسے آنا ہوا؟‘‘

’’میرا گھر نہیں ہے۔ کیا میں چند دِن باڑے میں رہ سکتا ہوں؟‘‘ مُرغے نے پُوچھا۔

’’میرا باڑا تو پہلے ہی تنگ ہے۔ تم کہاں رہو گے؟‘‘ بکری نے جواب دیا۔

مُرغا آگے بڑھا۔ کچھ دُور گھوڑے کا اَصطَبل تھا۔ اَصطَبل کے قریب پہنچ کر مُرغا چِلّایا: ’’ککڑوں کُوں، ککڑوں کُوں۔‘‘

گھوڑا اَصطَبل کے دروازے پر آیا۔ بولا ’’مُرغے میاں آج کیسے یاد کیا؟‘‘

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو دوستی کی اہمیت بتائیں اور اچھے دوستوں کا انتخاب کرنے کی تلقین کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

''میرے پاس سر چھپانے کے لیے جگہ نہیں۔ کیا میں چند دِن اَصطَبَل میں گزار لوں؟'' مُرغے نے پوچھا۔

''میرا اَصطَبَل تو میرے اپنے بچّوں کے لیے کافی نہیں۔ تم کہاں رہو گے؟'' گھوڑے نے جواب دیا۔

مرغا مایُوس ہو گیا۔ اُسے لگا کہ کوئی اُس کی مَدَد نہیں کرے گا۔ اچانک اُسے اپنے دوست خرگوش کا خَیال آیا۔ بھاگا بھاگا خرگوش کے پاس پہنچا۔

خرگوش اُسے دیکھ کر خُوش ہو گیا۔ پہلے دانہ دُنکا دیا پھر پُوچھا: ''مُرغے بھائی، آج آپ پریشان کیوں دکھائی دے رہے ہیں؟''

''میرے پاس اپنا گھر نہیں ہے۔ اِس سردی میں کہاں رہوں گا؟'' مُرغے نے کہا۔

''اِس میں پریشانی کی کیا بات ہے۔ میرے گھر کے قَرِیب ہی اپنا گھر بنا لو۔ گھر بنانے میں، میں تُمھاری مدد کروں گا۔'' خرگوش نے اِطمینان سے جواب دیا۔

مُرغا اس بات پر خُوش ہو گیا۔ دونوں نے محنت کر کے ایک مضبوط گھر بنایا۔ دوست تو وہ پہلے ہی تھے۔ اب پڑوسی بھی بن گئے تھے۔

ہم نے سیکھا

- دوسروں کی مدد کرنا نیکی کا کام ہے۔
- اچھا دوست وہ ہوتا ہے جو مشکل وقت میں کام آتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- خرگوش نے مُرغے کو کس جگہ پر گھر بنانے کی تجویز دی؟

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَصطَبَل	گھوڑے کے رہنے کی جگہ	پڑوسی	ہم سایہ
اطمینان	سکون	جھانکنا	کسی چیز کے پیچھے سے دیکھنا
باڑا	بکری اور گائے وغیرہ کے رہنے کی جگہ	کلغی	مُرغے کے سر پر لال رنگ کا قدرتی تاج

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست جواب پر (✓) کا اور غلط جواب پر (×) کا نشان لگائیں۔

(الف) مُرغے کے پاس اپنا گھر تھا۔ ☐

(ب) بکری نے مُرغے کو گھر پر جگہ نہ دی۔ ☐

(ج) مُرغے کو اصطبل میں رہنے کی جگہ مل گئی۔ ☐

(د) مُرغے نے خرگوش کے ساتھ مل کر ایک مضبوط گھر بنایا۔ ☐

(ہ) مُرغا اور خرگوش پڑوسی بن گئے۔ ☐

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں سب بچوں کو بولنے کا موقع دیں۔ بچوں کی رائے آنے کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ہم روزمرہ زندگی میں رواداری سے کام لیتے ہیں۔ ایک دوسرے کی باتوں کو برداشت کرتے ہیں۔ جب کسی مسئلے پر ایک دوسرے سے اختلاف پیدا ہو جائے تو لڑائی جھگڑے کی بجائے اسے بات چیت سے حل کرتے ہیں۔ ''لفظوں کے کھیل'' میں بچوں کو عددی ترتیب کا تصور دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ عددی ترتیب چیزوں کا درجہ اور ترتیب ظاہر کرتے ہیں۔ جماعت میں پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے طلبہ و طالبات کو ترتیب سے کھڑا کر کے عددی ترتیب کا تصور دیں۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مُرغا کیوں پریشان تھا؟

____

____

(ب) خرگوش کے پاس جانے سے پہلے مرغا کن کن کے پاس مدد کے لیے گیا؟

____

____

(ج) آپ کا دوست مشکل میں ہو تو آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

____

____

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مِل کر کریں بات

۴۔ آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ آپ کا دوست آپ سے ناراض ہو جائے تو آپ ناراضی کو کیسے دور کریں گے؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق ہندسوں کے سامنے عددی ترتیب لکھیں۔

مثال

۱	پہلا	پہلی
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۸		
۹		
۱۰		

قواعد سیکھیں

۶۔ مثال کے مطابق کالم: الف میں موجود الفاظ کے متضاد بنا کر سامنے کالم: ب میں لکھیں۔

کالم: الف	کالم: ب
دن	رات
گرم	
دایاں	
زندگی	
دوست	

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی کہانی غور سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے جواب دیں۔

دلاور اور دلیر سنگھ دوست ہیں۔ دونوں ایک ہی جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ایک دن دلیر سنگھ جماعت میں پریشان بیٹھا تھا۔ ''کیا بات ہے، تم پریشان کیوں ہو؟'' دلاور نے پوچھا۔ ''میں پنسل گھر بھول آیا ہوں۔'' دلیر سنگھ نے جواب دیا۔ ''یہ لو پنسل'' دلاور نے اپنی پنسل اُسے دے دی۔

برائے اساتذہ کرام: الفاظ متضاد فلیش کارڈ پر لکھ کر بچوں کو سمجھائیں۔ بعد ازاں سرگرمی کروائیں۔

"لیکن تم خود کس چیز سے لکھو گے؟" دلیر سنگھ نے پوچھا۔

"میرے پاس ایک اور پنسل ہے۔ میں اس سے لکھوں گا۔" دلاور نے اپنے بستے میں سے دوسری پنسل نکال لی۔ دلیر سنگھ نے دلاور کا شکریہ ادا کیا۔

دونوں دوستوں کے نام کیا ہیں؟

دلیر سنگھ کیوں پریشان تھا؟

دلاور نے دلیر سنگھ کی کس طرح مدد کی؟

کچھ نیا لکھیں

۸۔ "میرا دوست" کے موضوع پر پانچ جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ ایک خوب صورت دوستی کارڈ بنائیں اور اسے اپنے سب سے اچھے دوست کو پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ "دوستی کارڈ" کی تزئین کریں اور اس پر اپنے بہترین دوست کے لیے نیک خواہشات / دعا لکھ کر اسے دوست کو پیش کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۱۹

صُبح کی سَیر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دیے ہوئے موضوع پر کہانی بنا کر سُنا سکیں۔
- نظم کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں۔
- منفی جملے بنانا سیکھ سکیں۔
- ایک سے تیس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور ماحول کے بارے میں کم از کم چار سے پانچ جملے بول سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- صُبح کی سیر کے لیے لوگ کہاں جاتے ہیں؟
- صُبح کے وقت کون کون سے منظر دیکھنے کو ملتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- رات کو جلدی سونا اور صُبح جلدی اٹھنا صحّت کے لیے انتہائی مفید ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

صُبح کی سَیر

تَلَفُّظ سیکھیں

عَجَب	چَہچَہا	ٹَہلنا	ہنسی	سُستی

سویرے جو کل آنکھ میری کُھلی
عَجَب تھی بَہار اور عَجَب سَیر تھی

خُوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا
پَرِندوں کا تھا ہر طرف چَہچَہا

یہی جی میں آئی کہ گھر سے نِکل
ٹَہلتے ٹَہلتے ذرا باغ چل

چَھڑی ہاتھ میں لے کے گھر سے چلا
اور اِک باغ کا سِیدھا رستہ لیا

وَہاں اور ہی جا کے دیکھی بہار
درختوں کی ہے ہر طَرَف اِک قِطار

کہیں ہے چنبیلی کہیں موتیا
گُلاب اور گیندا کہیں ہے کِھلا

کِھلے پھُول ہیں اِس قَدَر جا بجا
کہ خُوشْ بُو سے ہے باغ مَہکا ہوا

ٹھہریں اور بتائیں

- شاعر صبح سویرے کہاں پہنچا؟

برائے اساتذہ کرام: نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

خُدا نے ہماری خُوشی کے لیے
یہ سامان سارے ہیں پیدا کیے

سویرے ہی اُٹھّے گا جو آدمی
رہے گا وہ دِن بھر ہنْسی اور خُوشی

نہ آئے گی سُستی کبھی نام کو
کرے گا خُوشی سے وہ ہر کام کو

رہے گا وہ بیماریوں سے بچا
یہ ہے سو دواؤں سے بہتر دوا

(مولانا محمد حسین آزاد)

ہم نے سیکھا

- صُبح کے وقت منظر بہت خوش گوار ہوتا ہے۔
- صُبح کی سیر سے انسان تازہ دم رہتا ہے۔
- صُبح کی سیر سے ہم مختلف بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- یہ نظم کس شاعر کی ہے؟

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ٹہلنا	چہل قدمی کرنا	بہار	پھول کھلنے کا موسم، رونق
جا بجا	جگہ جگہ	چھڑی	چھوٹی لاٹھی
عجب	عجیب	چہچہانا	پرندوں کی آوازیں
مہکنا	خوشبو سے معطر ہونا		

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو ٹہلنا کا مفہوم بتائیں۔ بہار (پھول کھلنے کا موسم) سے یہاں مراد رونق ہے۔

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم ''صُبح کی سَیر'' کے مطابق مصرعے آپس میں ملا کر شعر مکمل کریں۔

چھڑی ہاتھ میں لے کے گھر سے چلا •	• کہ خُوش بُو سے ہے باغ مَہکا ہوا
رہے گا وہ بیماریوں سے بچا •	• پرندوں کا تھا ہر طرف چہچہا
سویرے ہی اٹھے گا جو آدمی •	• اور اِک باغ کا سیدھا رستہ لیا
خوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا •	• یہ ہے سو دواؤں سے بہتر دوا
کھلے پھول ہیں اس قدر جا بجا •	• رہے گا وہ دن بھر ہنسی اور خوشی

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) باغ میں کون کون سے پھول کھلے ہوئے تھے؟

____

____

(ب) بیماریوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

____

____

(ج) صُبح کے منظر میں آپ کو کیا کیا اچھا لگتا ہے؟

____

____

Web version of PCTB textbook Not for sale

مل کر کریں بات

۴۔ ''صُبح کی سیر'' کو اپنے لفظوں میں کہانی کی صورت میں سنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق ہندسوں کے سامنے عددی ترتیب لکھیں۔

مثال		
۱۱	گیارھواں	گیارھویں

۱۲			۱۳			۱۴		
۱۵			۱۶			۱۷		
۱۸			۱۹			۲۰		

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے نیچے خانوں میں درج کریں۔

بال لوہا چاند گائے کھجور جہاز

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کریں۔

بچہ ورزش کر رہا ہے۔	بچہ ورزش نہیں کر رہا ہے۔
ناصرہ ہر روز برتن دھوتی ہے۔	
لوگ دکان سے چیزیں خرید رہے تھے۔	
ابا جان گاڑی چلائیں گے۔	
میں کتاب پڑھوں گا۔	

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی نظم پڑھیں اور نظم پڑھ کر سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

آؤ بچو! سُنو کہانی

ایک تھا راجا ایک تھی رانی

راجا بیٹھا بین بجائے	رانی بیٹھی گانا گائے
طوطا بیٹھا چونچ ہلائے	نوکر لے کر حلوا آیا
طوطے کا بھی جی للچایا	راجا گانا گاتا جائے
نوکر شور مچاتا جائے	طوطا حلوا کھاتا جائے

(صُوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

بین کون بجا رہا تھا؟ — گانا کون گا رہا تھا؟ — نوکر حلوا لے کر آیا تو طوطے نے کیا کیا؟

کچھ نیا لکھیں

۹۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے گلاب کے پھول کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

گلاب کا پودا	پودے پر پھول	پھول کا رنگ	خُوش بُو	پھولوں کا بادشاہ

____

____

____

____

آؤ کریں کام

۱۰۔ دیے ہوئے جملے غور سے سنیں اور ان پر عمل کریں۔ (زبانی)

- اُردو کی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۰۰ کھولیں۔
- کھڑے ہو جائیں۔
- ریاضی کی کتاب کھولیں۔
- اُردو کی کتاب بند کریں۔
- ریاضی کی کتاب بند نہ کریں۔
- بیٹھ جائیں۔

۱۱۔ ''میرا سکول'' کے موضوع پر پانچ جملے بولیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بچے ''امر و نہی'' کے جملے سن کر عمل کر سکیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۲۰

ایک سواری بڑی پیاری

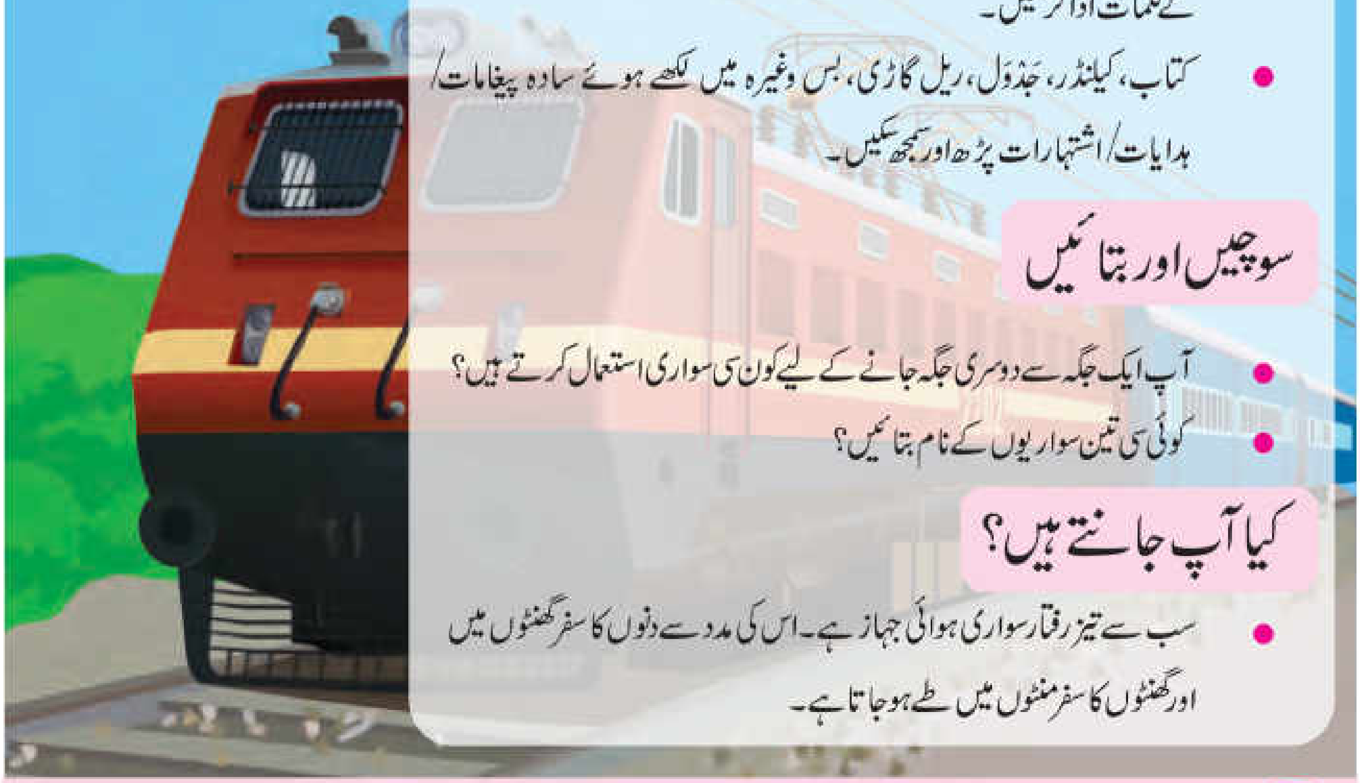

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نسبتاً طویل گُفت گُو سُن کر باہمی ربط کو سمجھ سکیں۔
- تصویری کہانی پر گُفت گُو کر سکیں۔
- اِمالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ سکیں۔
- موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارک بادی)، انکسار اور تاسُّف (افسوس کرنا) کے کلمات ادا کر سکیں۔
- کتاب، کیلنڈر، جدوَل، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات/ ہدایات/ اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے کون سی سواری استعمال کرتے ہیں؟
- کوئی سی تین سواریوں کے نام بتائیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سب سے تیز رفتار سواری ہوائی جہاز ہے۔ اس کی مدد سے دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ایک سواری بڑی پیاری

تلفّظ سیکھیں

ٹِکٹ	سفر	بیتُ الخَلا	پَٹڑی	مُقَرّرہ	چَھک چَھک	کَھلیان	بَستِیاں

آمنہ اور اسد لاہور میں رہتے ہیں۔ اُنھوں نے نانی جان سے ملنے کراچی جانا تھا۔

''بچّو! کراچی بس پر جائیں یا ریل گاڑی پر۔'' امّی جان نے آمنہ اور اسد سے پوچھا۔

''ریل گاڑی پر۔'' بچّوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔

''ٹھیک ہے۔ میں تمھارے ابّا جان سے کہتی ہوں کہ آج ہی ٹکٹ لے آئیں۔ اتوار کے روز ہم روانہ ہو جائیں گے۔'' امّی جان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

یہ سُن کر آمنہ اور اسد دونوں خوش ہو گئے۔ دونوں پہلی مرتبہ ریل گاڑی کا سفر کر رہے تھے۔

ابّا جان نے ٹکٹ خرید لیے۔ اتوار کے روز سب ریلوے سٹیشن پر پُہنچے اور کراچی جانے والی ریل گاڑی کے ڈَبّے میں سوار ہو گئے۔

''ارے! یہ تو گھر کا کمرہ لگتا ہے۔'' اسد نے ڈَبّے میں داخل ہوتے ہی حیرت سے کہا۔

''ریل گاڑی کے ڈَبّے کو گھر کا کمرہ ہی سمجھو۔ ڈَبّے کے ساتھ بیتُ الخلا ہے۔ سیٹوں کے اُوپر بستر ہیں، جب چاہو آرام کر لو۔'' ابّا جان نے بتایا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- بچّے کس شہر سے کس شہر کو جا رہے تھے؟

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا ان کا جی چاہتا ہے کہ وہ بھی ریل گاڑی میں سفر کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

''ابّا جان! کیا ریل گاڑی کے لیے الگ سڑکیں بنی ہوتی ہیں؟'' آمنہ نے پوچھا۔

ابّا جان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ''بیٹی! ریل گاڑی سڑک پر نہیں، بلکہ ریل کی پٹڑی پر چلتی ہے۔''

بچّے کھڑکی کی طرف بیٹھ گئے۔ مُقرّرہ وقت پر گاڑی روانہ ہوئی۔ آہستہ آہستہ اس کی رفتار تیز ہونے لگی۔

''امّی! ریل گاڑی تو بہت تیز چلتی ہے۔'' آمنہ نے حیران ہو کر کہا۔

''جی بیٹی! ریل گاڑی زمین پر چلنے والی تیز رفتار سواری ہے۔'' امّی جان نے جواب دیا۔

چھک چھک کرتی ریل گاڑی بَھلی لگ رہی تھی۔ بچّے کھڑکی سے باہر خُوب صُورت منظر دیکھ رہے تھے: کھیت کھلیان، دریا، نہریں اور کچّی پکّی بستیاں۔ لگتا تھا درخت پیچھے کی طرف بھاگ رہے ہیں۔

لمبے سفر کے بعد ریل گاڑی کراچی پہنچ گئی۔ سب تھکے ہوئے تھے۔ لیکن بچّے بہت خوش تھے۔ ان کا یہ سفر یادگار تھا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- لمبے سفر کے بعد گاڑی کہاں جا کر رکی؟

ہم نے سیکھا

- ریل گاڑی پٹڑی پر چلتی ہے۔
- ریل گاڑی میں بڑے بڑے ڈبے ہوتے ہیں۔
- ریل گاڑی زمین پر سفر کا تیز ترین ذریعہ ہے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھیں۔ (زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
جہاں ریل گاڑی چلتی ہے	پَٹڑی	طہارت خانہ، غُسل خانہ	بیتُ الخلا
نظّارہ	منظر	طے شدہ وقت	مقررہ وقت
وہ جگہ جہاں بھوسے میں سے گندم وغیرہ الگ کرتے ہیں	کھلیان	ایسے گاؤں اور قصبے جہاں کچے اور پکے مکان ہوں	کچّی پکّی بستیاں

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) آمنہ اور اسد کی نانی اماں رہتی ہیں:

☐ اسلام آباد ☐ کراچی ☐ لاہور ☐ کوئٹہ

(ب) بچّے ریل گاڑی پر سفر کر رہے تھے:

☐ پہلی بار ☐ دوسری بار ☐ تیسری بار ☐ چوتھی بار

(ج) زمین پر سفر کا سب سے تیز ذریعہ ہے:

☐ سائیکل ☐ بس ☐ ریل گاڑی ☐ موٹر سائیکل

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آمنہ اور اسد کیوں خوش تھے؟

____

____

(ب) بچوں نے راستے میں کون کون سے منظر دیکھے؟

____

____

(ج) ریلوے سٹیشن کیا ہوتا ہے؟

____

____

برائے اساتذہ کرام

''نئے الفاظ'' دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

''نئے الفاظ'' کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ ''بیت الخلا'' کا تلفظ ادا کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) اپنی پسندیدہ سواری کا نام بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ آپ اس کا سفر کرنا کیوں پسند کرتے ہیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں۔ آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ انسان کی سواریاں وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوئیں؟ (زبانی)

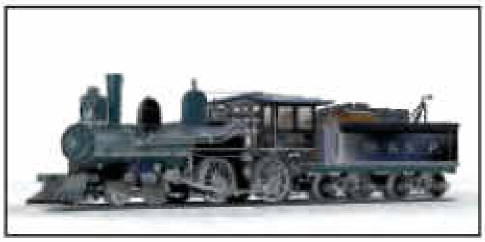

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخری حرف سے لفظ بنائیں۔

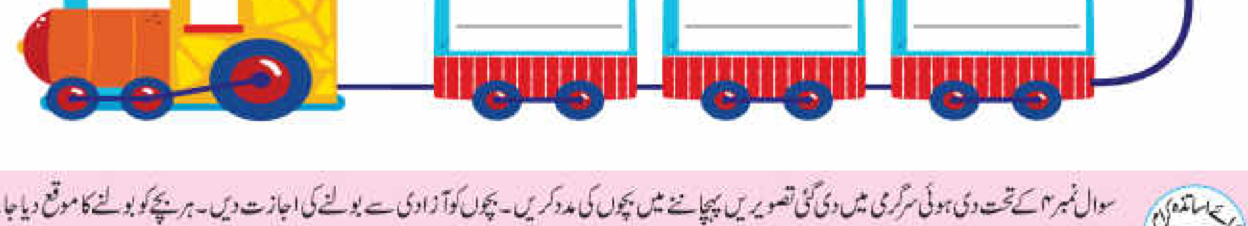

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں دی گئی تصویریں پہچاننے میں بچوں کی مدد کریں۔ بچوں کو آزادی سے بولنے کی اجازت دیں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیا جائے۔ بول چال کی سرگرمی کروانے کے لیے دو دو بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے کی ہدایت دیں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ کالم: الف میں دیے ہوئے جملے اِمالہ کے بغیر ہیں، جب کہ کالم: ب میں یہ جملے اِمالہ کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔

کالم: الف	کالم: ب
پیالہ میں پانی لاؤ۔	پیالے میں پانی لاؤ۔
وہ گھوڑا پر سوار ہے۔	وہ گھوڑے پر سوار ہے۔

۷۔ اوپر دی ہوئی مثالوں کے مطابق الفاظ کی امالہ بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

- کمرہ میں کوئی نہیں ہے۔ ________________
- لڑکا کو بلاؤ۔ ________________
- تالا کو چابی سے بند کر دو۔ ________________
- پارک میں بہت سے کوڑا دان ہیں۔ ________________
- بستہ میں کتابیں ڈالو۔ ________________

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

قواعد کے تحت بچوں کو امالہ کا تصور دیتے ہوئے بتائیں کہ "ا" یا "ہ" پر ختم ہونے والے الفاظ کے بعد اگر سے، کو، پر، میں اور نے وغیرہ آئیں تو "ا" یا "ہ" کو "ے" سے بدل دیتے ہیں۔ یہ الفاظ جمع نہیں کہلاتے۔ یہ بھی بتائیں کہ تحریر لکھتے ہوئے امالہ کے اُصول پر ہی عمل کرنا چاہیے۔ بعد ازاں ان الفاظ کی جملوں میں مشق کروائیں۔ مزید مثالیں بھی دیں، جیسے: (کپڑا، کپڑے) (جالا، جالے) وغیرہ۔

NOT FOR SALE-PESRP

پڑھیں

۸۔ ریلوے سٹیشن پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھیں۔

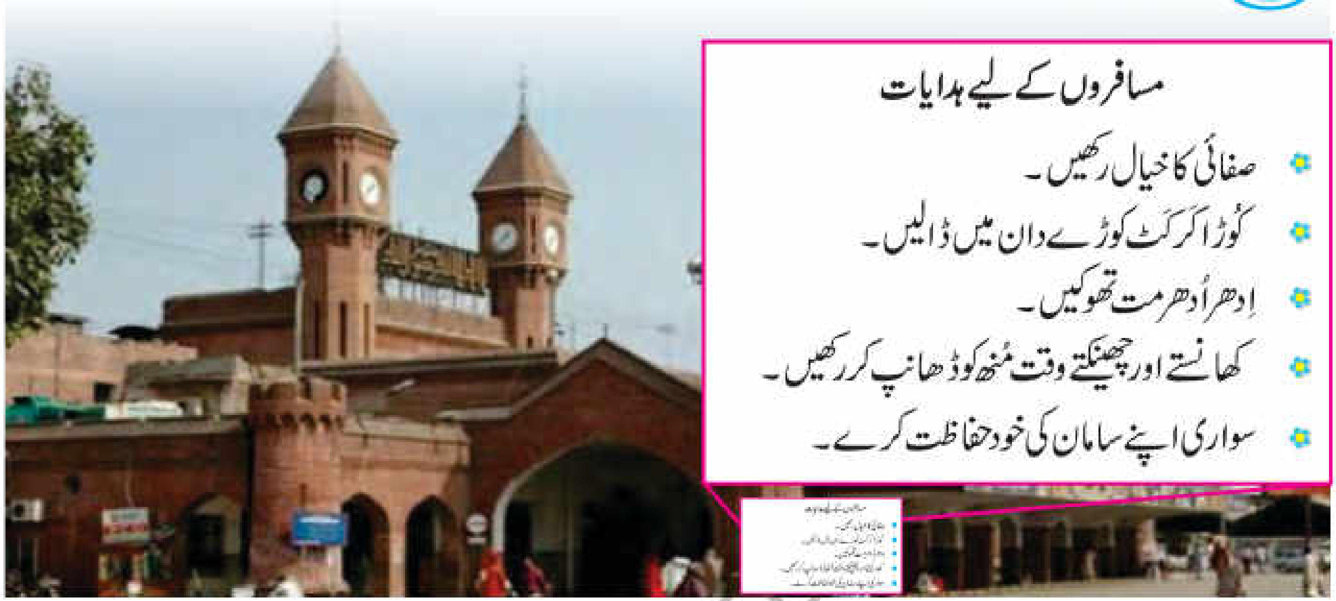

کچھ نیا لکھیں

۹۔ اگر آپ کو جماعت میں نظم و ضبط قائم کرنے کے لیے ہدایات لکھنی ہوں تو آپ کون کون سی ہدایات لکھیں گے۔ کوئی سی پانچ ہدایات نیچے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۰۔ رول پلے کے انداز میں ایک دوسرے کو تحفہ دینے، جواب میں شکریہ کہنے اور انکسار کے اظہار کی مشق کریں۔

برائے اساتذہ کرام: ''آؤ کر کریں کام'' کے تحت بچوں کو شکریہ، مہربانی جیسے الفاظ کہنے کی مشق کروائیں۔ جیسے ایک بچہ دوسرے کو کتاب دے اور وہ جواب میں کہے شکریہ۔ بعد ازاں سرگرمی ڈرامے کی صورت میں کروائیں۔

سبق ۲۱

چلو! میلا دیکھیں

(سنانے کی کہانی)

سوچیں اور بتائیں

- کسی مشہور میلے کا نام بتائیں۔
- آپ نے کبھی کوئی میلا دیکھا ہے؟

لاہور میں آج میلا چراغاں تھا۔ ہارون اپنے ابا جان کے ساتھ میلا دیکھنے گیا۔ میلے میں بہت رَونق تھی۔ بڑے بڑے جُھولے تھے۔ کھانے پینے کے سٹال لگے ہوئے تھے۔ کھلونوں کی دکانیں تھیں۔ مداری کرتب دکھا رہے تھے۔ ڈھول کی تھاپ پر لوگ ناچ رہے تھے۔ ہارون نے جی بھر کے جھولے لیے۔ اسے بھوک لگی تو ابا جان نے پھل لے کر دیے۔ ہارون نے کئی کھلونے بھی خریدے۔ اُسے مداری کے کرتب بے حد اچھے لگے۔ غرض اُس نے میلے سے خوب لطف اٹھایا۔

گھر پہنچ کر ہارون نے پوچھا: ''ابا جان! کیا میلا چراغاں دوسرے شہروں میں بھی لگتا ہے؟''

ابّا جان ہنس پڑے۔ بولے: 'بیٹا! میلا چراغاں تو صرف لاہور میں لگتا ہے۔ ہاں، دوسرے شہروں میں اور میلے لگتے ہیں۔ ہمارے صوبوں کے کئی میلے تو بہت مشہور ہیں۔ جیسے سبّی کا میلا، کالام میلا، میلا مویشیاں، شندور پولو فیسٹیول، وغیرہ۔''

ہارون: یہ میلے کن کن صوبوں میں لگتے ہیں؟

میلا چراغاں (پنجاب)

کالام میلا (خیبر پختونخوا)

سبّی میلا (بلوچستان)

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو اپنے علاقے یا صوبے کے اہم میلوں کے نام بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ میلے مقامی تہوار بھی کہلاتے ہیں۔ موبائل فون پر یا لیپ ٹاپ پر انٹرنیٹ کی مدد سے مختلف میلے دکھائیں۔ کہانی سنانے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سنیں۔

version of PCTB Textbook Not for Sale

اباجان: سبّی میلا صوبہ بلوچستان کے شہر سبّی میں لگتا ہے۔ کالام میلا خیبر پختونخوا کا مشہور میلا ہے۔ گلگت کا شندور پولو فیسٹیول بہت مشہور ہے۔ اسی طرح میلا مویشیاں سندھ کا ایک اہم میلا ہے۔

شندور پولو (گلگت بلتستان)

میلا مویشیاں (سندھ)

ہارون: اباجان! جی چاہتا ہے میں یہ سب میلے دیکھوں۔

اباجان: کیوں نہیں بیٹا، آپ یہ سب میلے دیکھ سکتے ہیں۔

''اباجان، وہ کیسے!!'' ہارون نے حیرانی سے پوچھا۔

اباجان مسکرائے۔ اُنھوں نے لیپ ٹاپ چلایا۔ انٹرنیٹ کی مدد سے مختلف میلے دکھانا شروع کر دیے۔ میلے دیکھ کر ہارون بہت خوش ہوا۔ اُسے لگا جیسے وہ ان رنگا رنگ میلوں میں خود شریک ہے۔

سمجھیں اور بتائیں

- میلے میں کیا کچھ ہوتا ہے؟
- میلے کن صوبوں میں لگتے ہیں؟
- اپنے صوبے یا شہر کے کسی مشہور میلے کا نام بتائیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- میلا چراغاں کہاں لگتا ہے؟
- صوبہ بلوچستان کے مشہور میلے کا نام کیا ہے؟

سبق ۲۲

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کر سکیں۔
- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سن کر اپنے ردِعمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- ذرا طویل گفت گو یا بات سن کر اور اس کے باہمی ربط کو سمجھ کر اپنے ذاتی ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔
- ذرائع ابلاغ میں بچوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ سکیں اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
- گفت گو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ اُردو بول چال میں حصہ لے سکیں۔
- سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ کر عمل کر سکیں۔
- لطیفوں سے محظوظ ہو سکیں اور پہیلیاں بوجھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ نے ''ٹوٹ بٹوٹ'' کا نام سنا ہے؟
- مزاحیہ نظمیں آپ کو کیسی لگتی ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- صوفی غلام مصطفیٰ تبسم نے بچوں کے لیے کئی نظمیں لکھی ہیں۔ ''ٹوٹ بٹوٹ'' ان کی نظموں کا مشہور کردار ہے۔ ٹوٹ بٹوٹ پر انھوں نے کئی نظمیں لکھیں۔

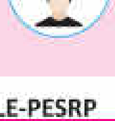

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں: ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

تلفّظ سیکھیں

ٹوٹ بٹوٹ	ہُشیار	کِلینر	اِنجن	ہارن	پہیّوں

اس موٹر کی شان نِرالی دو سیٹوں، دو پہیّوں والی
تین اِنجن اور ہارن چار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

ساتھ ہوا کے اُڑتی جائے دائیں بائیں مُڑتی جائے
بڑی ہی سیانی بڑی ہُشیار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

ٹھہریں اور بتائیں

- ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کہاں گھومتی پھِرتی ہے؟

برائے اساتذہ کرام

نظم بچّوں کو نظم کے بارے میں بتائیں کہ یہ مزاحیہ نظم ہے۔ انھیں درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ بچّوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچّوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔

اِس موٹر کا اللہ بیلی
گھومے گلی گلی بازار

کوئی نہ ہو تو پھِرے اکیلی
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

ٹوٹ بٹوٹ کلینر اس کا
وہی ہے گاڑی وہی سوار

ٹوٹ بٹوٹ ڈرائیور اس کا
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

یوں تو ہر دم چُپ رہتی ہے
دیکھو میں ہوں موٹر کار

ہارن بجے تو یوں کہتی ہے
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

ہم نے سیکھا

- ٹوٹ بٹوٹ کے پاس ایک موٹر کار ہے۔
- یہ موٹر کار گلی گلی گھومتی پھِرتی ہے۔
- اس کے دو پہیے، دو سیٹیں، تین انجن اور چار ہارن ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کا کلینر اور ڈرائیور کون ہے؟

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیلی	دوست، یار	کَلینر	گاڑی میں کرایہ اکٹھا کرنے والا شخص
سیانی	عقل والی، سمجھ والی	نرالی	عجیب، انوکھی
سوار	سواری پر بیٹھنے والا	ہر دَم	ہر وقت
ہشیار	چالاک، ہوشیار، سمجھ دار		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دیے ہوئے الفاظ لگا کر شعر مکمل کریں۔

کلینر | سیٹوں | بیلی | موٹر کار

اس موٹر کی شان نرالی	دو .... دو پہیوں والی
اس موٹر کا اللہ	کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی
ٹوٹ بٹوٹ .... اس کا	ٹوٹ بٹوٹ ڈرائیور اس کا
دیکھو میں ہوں موٹر کار	ٹوٹ بٹوٹ کی ....

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے کتنے پہیے ہیں؟

(ب) ہارن بجانے پر موٹر کار کیا کہتی ہے؟

(ج) موٹر کار کو چلانے والا کوئی نہ ہو تو یہ کیا کرتی ہے؟

(د) نظم میں آپ کو کس شعر پر سب سے زیادہ ہنسی آئی؟

مِل کر کریں بات

۴۔ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار اگر آپ کو مل جائے تو آپ سیر کرنے کس جگہ جائیں گے؟ (زبانی)

۵۔ گروہ بنا کر ایک دوسرے کو بتائیں کہ ٹیلی ویژن پر کون کون سے کارٹون نشر ہوتے ہیں؟ ان میں سے کون سے آپ کو اچھے لگتے ہیں اور کون سے پسند نہیں ہیں؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کا ہم آواز لفظ معمے میں سے تلاش کریں اور سامنے لکھیں۔

رات	بات	نام		چار	
آج		پاس		گال	

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے تمام بچوں کو باری باری بولنے کا موقع دیا جائے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچے بات چیت کرتے وقت گفت گو کے آداب کا خیال رکھ سکیں۔ دوسروں کی بات نہ کاٹنا، اپنی باری پر بات کرنا، گفت گو کے آداب میں شامل ہے۔ ''لفظوں کے کھیل'' سرگرمی کا مقصد بچوں کو ہم آواز الفاظ سے روشناس کرانا ہے۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کرانے سے پہلے زبانی واحد جمع بنوائیں۔

ے	ع	ھ	ن	م	س
پ	ا	ر	آ		ج
ک	ب	ل	س	ت	د
ب	ا	م	ب	ا	ل
ق	ت	س	ا	ج	ہ
و	ع	ر	ت	ے	ی

قواعد سیکھیں

۷۔ نمایاں کیے گئے الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنا کر جملے مکمل کریں۔

- ایک **لڑکی** بات کر رہی تھی اور باقی.................. سن رہی تھیں۔
- نیلے رنگ کی.................. ٹوٹ چکی ہے، سبز رنگ کی **جالیاں** نہیں ٹوٹیں۔
- تمام **چیونٹیوں** نے اپنی سردار.................. کی بات مان لی۔
- پہلی **کھڑکی** کھلی تھی، جب کہ باقی تمام.................. بند تھیں۔
- **جھاڑی** سے بچ کر چلو،.................. میں کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں۔

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی پہیلیاں بوجھیں۔

① مت جانو کچھ ایسا ویسا — ہے وہ بالکل آپ کے جیسا

② بے شک ہو نہ ہاتھ میں ہاتھ — چلتا ہے وہ آپ کے ساتھ

③ ایک استاد ایسا کہلائے — آپ نہ بولے سبق پڑھائے

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ میں اشعار بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں بعد ازاں زبانی جواب لیں۔
- بچوں کو ایک دوسرے سے پہیلی بوجھنے کی ہدایت دیں۔
- بچوں کو آئینہ دکھا کر ان کی شکل دکھائیں۔
- مختلف اشاروں کی مدد سے پہیلیاں بوجھنے میں بچوں کی مدد کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

۴	نہ خود آئے نہ خود جائے	سب کو اپنے گھر پہنچائے
۵	راتوں کو ہر اِک سُو گھومے	سوتے میں پیروں کو چُومے

جواب بے ترتیب:

آئینہ · سایہ · مچھر · سڑک · کتاب

کچھ نیا لکھیں

۹۔ دی ہوئی تصویر پر پانچ جملے لکھیں۔

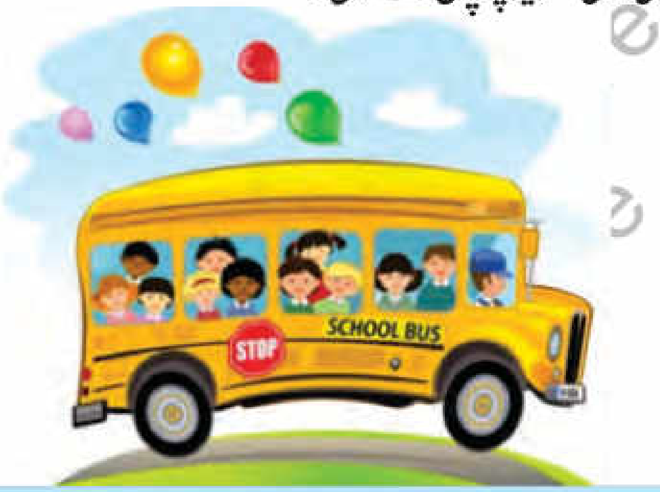

آؤ کریں کام

۱۰۔ ہم ٹریفک کے اشاروں کی کس طرح پابندی کرتے ہیں؟ رول پلے کے انداز میں جماعت میں پیش کریں۔

جائزہ: ۴

سُننا

ا۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

حامد اور کاشف ایک جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ایک دن دونوں سکول سے واپس آتے ہوئے آم کے باغ کے پاس سے گُزرے۔ حامد بولا: ''مجھے آم بہت پَسند ہیں۔'' کاشف نے کہا: ''مُجھے بھی، چلو آم توڑتے ہیں۔'' حامد فوراً بولا: ''ارے نہیں، یہ اچھی بات نہیں ہے۔'' یہ سن کر کاشف نے کہا کہ آپ ٹھیک کہ رہے ہیں۔ اجازت کے بغیر کسی کی کوئی چیز لینا اچھی بات نہیں۔

- سکول سے واپس آتے ہوئے حامد اور کاشف کہاں سے گزرے؟
- اجازت کے بغیر کسی کی کوئی چیز کیوں نہیں لینی چاہیے؟
- حامد نے آم توڑنے کا سن کر کیا کہا؟
- آپ کا پسندیدہ پھل کون سا ہے اور کیوں؟

بولنا

۲۔ دی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھیں، ان کے متعلق کہانی بنائیں اور سنائیں۔ (زبانی)

پڑھنا

۴۔ دیا ہوا پیراگراف ایک منٹ میں درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں، پھر دیے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

چھٹّی کے دن ابّا جان کے ساتھ بچے چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئے۔ چڑیا گھر میں داخل ہوتے ہی اُنھوں نے پہلے بندر کا پنجرہ دیکھا۔ بندر نے بچوں سے کیلے مانگے اور شرارت میں دانت دکھانے لگا۔ ایک جگہ ہاتھی کھڑا تھا۔ مور پَر پھیلائے ناچ رہا تھا۔ بچوں نے وہاں ہر طرح کے جانور دیکھے اور پھر گھروں کو واپس لوٹ آئے۔

- چھٹّی کے دن بچے سیر کے لیے کہاں گئے؟
- کس جانور کو شیر کی خالہ کہا جاتا ہے؟
- بچوں نے چڑیا گھر میں کون کون سے جانور دیکھے؟

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے جملوں کو فعل نہی میں تبدیل کیجیے۔

جملے	فعل نہی
کتاب کھولو۔	
ٹھنڈا پانی پیو۔	
چپ رہو۔	
تیز چلو۔	
کُرسی پر بیٹھو۔	

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

چاند　　دادا　　آم　　لڑکا　　سانپ

Web version of PCTB Not for Sale

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوتِ اُخُوتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت　　پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور